DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.03.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کے مخصوص حالات میں انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	کوئٹہ میں ٹرین سروس کی بحالی ریلوے سروس میں 500 نئی بھرتیاں 70 فیصد کا تعلق بلوچستان سے ہوگا، وزیر ریلوے	جنگ ودیگراخبارات
03	سردار کھیتران کا آرمی چیف سے اظہار تعزیت	انتخاب ودیگراخبارات
04	میر سلیم کھوسہ کا آرمی چیف سے اظہار تعزیت	مشرق ودیگراخبارات
05	سرمایہ کاروں گروپ بلوچستان میں منصوبے شروع کرنے کیلئے تیار ہیں، بلال کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
06	چیف سیکرٹری سے بلال کاکڑ کی ملاقات سرمایہ کاری منصوبوں پر تبادلہ خیال	مشرق ودیگراخبارات
07	پاک افغان سرحد راجے پوائنٹ تین روز کیلئے بند	جنگ ودیگراخبارات
08	آئی جی ایف سی ساؤتھ کا انڈس ہسپتال ہیلتھ نیٹ ورک ریکوڈک کا دورہ	جنگ ودیگراخبارات
09	SIFC نے گوادر میں برآمدات کے فروغ کیلئے اہم کردار ادا کیا، سینیٹر عبدالقادر	جنگ ودیگراخبارات
10	چمن 500 ایکڑ سے زائد اراضی سے پوست فصل تلف	جنگ ودیگراخبارات
11	صوبائی حکومت نے ماہ رنگ کی بہن کے الزامات مسترد کردیئے	جنگ ودیگراخبارات
12	صحافی انتشار پھیلانے والے عناصر کا محاسبہ کریں، ترجمان حکومت	جنگ ودیگراخبارات
13	کوئٹہ پریس کلب کے انتخابات، عرفان سعید صدر، ایوب ترین جنرل سیکرٹری منتخب	جنگ ودیگراخبارات
14	وزیراعلیٰ بلوچستان کی پریس کلب کی نومنتخب کابینہ کو مبارکباد	جنگ ودیگراخبارات
15	وزیراعلیٰ شپ کی کوئی آفر نہیں ہوئی یہ دلدل ہے اس میں نہیں کودونگا، مالک بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچستان، کے پی کے کی صورتحال تشویش ہے ملکی مفادات کیلئے اجتماعی فیصلے کرنا ہونگے، بلاول	جنگ ودیگراخبارات
17	عزت سب سے پہلے عورتوں پر حملہ ہماری آخری حد، اختر مینگل	سنچری ایکسپریس ودیگر
18	بلوچستان میں مسخ شدہ لاشیں پھینکنے کا سفاکانہ عمل جاری، این ڈی ایم	جنگ ودیگراخبارات
19	ماہ رنگ سمیت بلوچ خواتین کی گرفتاری کیخلاف سیاسی جماعتیں سراپا احتجاج	قدرت ودیگراخبارات
20	حالات حکمران طبقے کے ہاتھوں سے نکل چکے ہیں، نواب عالی بگٹی	انتخاب ودیگراخبارات

امن و امان:

بولان مستونگ، پسنی اور تربت میں مسلح افراد کی شاہراہوں کی ناکہ بندی، ساکران میں مسلح افراد نے پیٹرول پمپ کے مالک کو لوٹ لیا، کوئٹہ دو موٹر سائیکل سواروں سے 48 کلو چرس پکڑی گئی۔

عوامی مسائل:

ضلعی انتظامیہ رمضان میں بھی شہریوں کو ریلیف دینے میں ناکام رہی شہری۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.03.2025

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **قلات ونوشکی میں دہشت گردی !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے بلوچستان کے علاقہ قلات اور نوشکی میں ہفتے کے روز دہشت گردی کے دوواقعات میں چار پولیس اہل کار اور اتنی ہی تعداد میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے مزدور جاں بحق ہو گئے، شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے ان حملوں کی مذمت کرتے ہوئے حکام کو دہشت گردوں کیخلاف سخت کارروائی کا حکم دیا ہے، دوسری طرف کوئٹہ پولیس نے سریاب روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت مجموعی طور پر 47 مظاہرین گرفتار کر لئے ، بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند کے مطابق یہ گرفتاریاں سول ہسپتال کوئٹہ پر حملے اور لوگوں کو پر تشدد احتجاج پر اکسانے اور دیگر دفعات کے تحت عمل میں لائی گئی ہیں ترجمان حکومت کا کہنا ہے کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی ان لاشوں کیلئے کر رہی تھی جو جعفر ایکسپریس کے آپریشن میں مارے گئے جبکہ مظاہرین میں مسلح افراد بھی موجود تھے اس واقعہ سے دو روز قبل لاپتہ افراد کے لواحقین جعفر ایکسپریس حملے میں ملوث پانچ دہشت گردوں کی سول ہسپتال کوئٹہ میں لائی گئی لاشیں اٹھا کر لے گئے تھے ، بعد ازاں پولیس نے تین لاشیں برآمد کرتے ہوئے متعدد افراد گرفتار کیے تھے ، قلات ، نوشکی اور رسول ہسپتال کوئٹہ کے واقعات اور جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے کی نہ صرف آپس میں کڑیاں ملتی دکھائی دیتی ہیں۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے " **ریکوڈک اور معاشی مستقبل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان میں سیکورٹی کی غیر یقینی صورتحال ،قیام امن وخوشحالی کیلئے اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ کوششوں کی ضرورت!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے " **بلوچستان ، گندم کی ہزاروں بوریاں غائب پھر تحقیقات شروع** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Drought caution" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "RekoDiq's $6.7 Billion Leap" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے " **رودادستم** " کے عنوان سے حامد میر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **جعفر ایکسپریس آپریشن پاک فوج زندہ باد** " کے عنوان سے عبدالباسط کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **دہشت گردی پر قومی اتفاق رائے** " کے عنوان سے مزمل سہروردی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **خاران کی ترقی وخوشحالی کیلئے انقلابی اقدامات** " کے عنوان سے محمد عیسی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 جمعرات 26 رمضان المبارک 1446ھ 27 مارچ 2025ء نمبر 86

بلوچستان کے مخصوص حالات میں انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کیلئے بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ،(خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے انٹرنیٹ جہاں تعلیم و تربیت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے وہیں بعض ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے لیے بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کرنے کی کوششوں کا سدباب کرنا ضروری ہے تاکہ ان کی مثبت سمت میں رہنمائی فراہم کی جا سکے وہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ اور سیلولر آپریٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے اجلاس میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی، سیکرٹری لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ عبدالفتاح بھنگر، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے فیصل خان پانیزئی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، حکومت بلوچستان کے حکام، پی ٹی اے اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندے بھی شریک تھے اجلاس میں بلوچستان میں آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر کی بہتری کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل نے بریفنگ دی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئی ٹی کے شعبے کو گورننس کی بہتری کے لیے استعمال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس سے نہ صرف عوام کو سہولتیں فراہم کی جا سکتی ہیں بلکہ حکومتی امور میں شفافیت اور بہتری بھی ممکن ہو سکے گی انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان میں انٹرنیٹ سروسز کی بہتری اور ریگولیشن کے لیے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے تاکہ جدید ٹیکنالوجی کے فوائد مثبت انداز میں عوام تک پہنچ سکیں اور جدید ٹیکنالوجی بشمول سیٹلائیٹ ریئل ٹائم مانیٹرنگ کو امن و امان، زراعت و لائیو اسٹاک کی بہتری، قدرتی آفات کی پیشگی اطلاع و نقصانات کے تخمینہ کے ساتھ ساتھ مصدقہ اعداد و شمار کے مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکے وزیر اعلیٰ نے پی ٹی اے حکام کو ہدایت کی کہ وہ جامع تجاویز مرتب کر کے آئندہ اجلاس میں تفصیلی سفارشات کے ساتھ پیش ہوں تاکہ بلوچستان میں آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر کی ترقی کے لیے موثر اقدامات کیے جا سکیں۔

پاکستان کی ترقی میں اقلیتوں کے کردار کو فراموش نہیں کیا جا سکتا، وزیراعلیٰ

ہنگلاج ماتا مندر کو مذہبی سیاحتی مقام بنانے کا عزم، بجٹ میں مزید وسائل مختص کرنے کی یقین دہانی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر دنیش کمار کی قیادت میں ہنگلاج ماتا مندر کے کھیا کی وفد کے ہمراہ ملاقات ہوئی، ملاقات میں سابق وزیر اعظم انوارالحق کاکڑ بھی موجود تھے۔ وفد نے ہنگلاج ماتا مندر میں ترقیاتی منصوبوں پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہنگلاج ماتا مندر کو ریلیجس ٹورسٹ سائٹ بنانے کا عزم کرتے ہوئے آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ میں مزید وسائل مختص کرنے کی یقین دہانی کرائی، سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں اقلیتوں کو خود سے الگ نہیں اکثریت کا حصہ سمجھتے ہیں اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے سینیٹر دنیش کمار کا متحرک کردار نمایاں اہمیت کا حامل ہے انہوں نے ہمیشہ اقلیتوں کی سماجی بہبود کے لئے بے لوث خدمات انجام دی ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اقلیتوں کو تعلیم، صحت، روزگار اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کر رہے ہیں، بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام میں اقلیتوں کے لئے غیر معمولی کوٹہ مختص کیا گیا ہے، اقلیتوں کو اعلیٰ تعلیم کے اس پروگرام میں بھرپور حصہ لینا چاہئے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی پائی جاتی ہے، انہوں نے کہا کہ ہنگلاج ماتا مندر میں ہر سال لاکھوں یاتری آتے ہیں اس لئے یہ مقام ایک عالمی معیار کی مذہبی ٹورسٹ سائٹ کے طور پر متعارف ہو سکتا ہے یاتریوں کو تمام سہولیات کی فراہمی کے لئے درکار وسائل فراہم کرتے رہیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی معاشی و سماجی ترقی میں اقلیتوں کے کردار کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں ٹیلی کام سروسز کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعرات 26 رمضان المبارک 1446ھ 27 مارچ 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 270

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کرنے کی کوششوں کا سدباب کیا جائے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے، میر سرفراز بگٹی

ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کیلئے بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں، اجلاس میں گفتگو

بلوچستان میں اقلیتوں کو خود سے الگ نہیں اکثریت کا حصہ سمجھتے ہیں، سینیٹر دنیش کمار و ہنگلاج ماتا مندر کے مکھیا سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے انٹرنیٹ جہاں تعلیم و تربیت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے، وہیں بعض ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو.........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے لیے بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کرنے کی کوششوں کا سدباب کرنا ضروری ہے تاکہ انہیں مثبت سمت میں رہنمائی فراہم کی جا سکے وہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ اور سیلولر آپریٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی، سیکرٹری لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ عبدالفتاح بھنگر، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے فیصل خان پانیزئی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور حکومت بلوچستان کے حکام اور پی ٹی اے اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندے بھی شریک تھے اجلاس میں بلوچستان میں آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر کی بہتری کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا سیکرٹری آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ ایاز خان مندوخیل نے شرکاء کو بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئی ٹی کے شعبے کو گورننس کی بہتری کے لیے استعمال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس سے نہ صرف عوام کو سہولتیں فراہم کی جا سکتی ہیں بلکہ حکومتی امور میں شفافیت اور بہتری بھی ممکن ہو سکے گی انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان میں انٹرنیٹ سروسز کی بہتری اور ریگولیشن کے لیے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے تاکہ جدید ٹیکنالوجی کے فوائد مثبت انداز میں عوام تک پہنچ سکیں اور جدید ٹیکنالوجی بشمول سیٹلائیٹ ریئل ٹائم مانیٹرنگ کو امن و امان، زراعت و لائیو اسٹاک کی بہتری، قدرتی آفات کی پیشگی اطلاع و نقصانات کے تخمینہ کے ساتھ ساتھ مصدقہ اعداد و شمار کے مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکے، اجلاس میں وزیراعلیٰ نے پی ٹی اے حکام کو ہدایت کی کہ وہ جامع تجاویز مرتب کر کے آئندہ اجلاس میں تفصیلی سفارشات کے ساتھ پیش ہوں تاکہ بلوچستان میں آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر کی ترقی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں ٹیلی کام سروسز کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، چیف سیکرٹری شکیل قادر و دیگر اعلیٰ حکام شریک ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر دنیش کمار کی قیادت میں ہنگلاج ماتا مندر کے مکھیا ملاقات کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 105 | جمعرات، 26 رمضان المبارک، 27 مارچ 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

انٹرنیٹ سروسز کی بہتری و ریگولیشن کیلئے جامع پالیسی بنائی جائے، وزیراعلیٰ

تعلیم و تربیت کیلئے انٹرنیٹ اہم ذریعہ، وہیں بعض عناصر نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کیلئے بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں

آئی ٹی کے شعبے کو گورننس کی بہتری کیلئے استعمال کرنا وقت کی ضرورت ہے، سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے انٹرنیٹ جہاں تعلیم و تربیت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے، وہیں بعض ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے لیے بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کرنے کی کوششوں کا (باقی صفحہ 5 نمبر 30

سدباب کرنا ضروری ہے تاکہ انہیں مثبت سمت میں رہنمائی فراہم کی جا سکے وہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ اور سیلولر آپریٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی، سیکرٹری لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ عبدالفتاح بھنگر، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے فیصل خان پانیزئی ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور حکومت بلوچستان کے حکام اور پی ٹی اے اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندے بھی شریک تھے اجلاس میں بلوچستان میں آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر کی بہتری کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا سیکرٹری آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ ایاز خان مندوخیل نے شرکاء کو بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئی ٹی کے شعبے کو گورننس کی بہتری کے لیے استعمال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس سے نہ صرف عوام کو سہولتیں فراہم کی جا سکتی ہیں بلکہ حکومتی امور میں شفافیت اور بہتری بھی ممکن ہو سکے گی انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان میں انٹرنیٹ سروسز کی بہتری اور ریگولیشن کے لیے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے تاکہ جدید ٹیکنالوجی کے فوائد مثبت انداز میں عوام تک پہنچ سکیں اور جدید ٹیکنالوجی بشمول سیٹلائٹ ریئل ٹائم مانیٹرنگ کو امن و امان، زراعت و لائیو اسٹاک کی بہتری، قدرتی آفات کی پیشگی اطلاع و نقصانات کے تخمینہ کے ساتھ ساتھ مصدقہ اعداد و شمار کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکے۔

اقلیتوں کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام میں اقلیتوں کیلئے غیر معمولی کوٹہ مختص کیا، بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر دنیش کمار کی قیادت میں ہنگلاج ماتا مندر کے کھیا کی وفد کے ہمراہ ملاقات ہوئی ملاقات میں سابق وزیراعظم (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

پاکستان انوارالحق کاکڑ بھی موجود تھے وفد نے ہنگلاج ماتا مندر میں ترقیاتی منصوبوں پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہنگلاج ماتا مندر کو ریلیجس ٹورسٹ سائٹ بنانے کا عزم کرتے ہوئے آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ میں مزید وسائل مختص کرنے کی یقین دہانی کرائی، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی پائی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ ہنگلاج ماتا مندر میں ہر سال لاکھوں یاتری آتے ہیں اس لئے یہ مقام ایک عالمی معیار کی مذہبی ٹورسٹ سائٹ کے طور پر متعارف ہو سکتا ہے یاتریوں کو تمام تر سہولیات کی فراہمی کے لئے درکار وسائل فراہم کرتے رہیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی معاشی و سماجی ترقی میں اقلیتوں کے کردار کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبے میں ٹیلی کام سروسز کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایس ایس I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز جمعرات 27/مارچ 2025ء بمطابق 26/رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ نمبر 86

ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے، وزیر اعلیٰ

نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کرنے کی کوششوں کا سدباب کرنا ضروری ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ،ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے انٹرنیٹ جہاں تعلیم و تربیت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے، وہیں بعض ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے لیے بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کرنے کی کوششوں کا سدباب کرنا ضروری ہے تاکہ انہیں مثبت

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

سمت میں رہنمائی فراہم کی جا سکے وہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ اور سیلولر آپریٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی، سیکرٹری لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ عبدالفتاح بھنگر، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے فیصل خان پانیزئی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور حکومت بلوچستان کے حکام اور پی ٹی اے اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندے بھی شریک تھے اجلاس میں بلوچستان میں آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر کی بہتری کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا سیکرٹری آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ ایاز خان مندوخیل نے شرکاء کو بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئی ٹی کے شعبے کو گورننس کی بہتری کے لیے استعمال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس سے نہ صرف عوام کو سہولتیں فراہم کی جا سکتی ہیں بلکہ حکومتی امور میں شفافیت اور بہتری بھی ممکن ہو سکے گی انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان میں انٹرنیٹ سروسز کی بہتری اور ریگولیشن کے لیے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے تاکہ جدید ٹیکنالوجی کے فوائد مثبت انداز میں عوام تک پہنچ سکیں اور جدید ٹیکنالوجی بشمول سیلائیٹ ریئل ٹائم مانیٹرنگ کو امن و امان، زراعت و لائیو اسٹاک کی بہتری، قدرتی آفات کی پیشگی اطلاع و نقصانات کے تخمینہ کے ساتھ ساتھ مصدقہ اعداد و شمار کے مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکے، اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے پی ٹی اے حکام کو ہدایت کی کہ وہ جامع تجاویز مرتب کر کے آئندہ اجلاس میں تفصیلی سفارشات کے ساتھ پیش ہوں تاکہ بلوچستان میں آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر کی ترقی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔

ہنگلاج ماتا مندر کو عالمی معیار کا سیاحتی مقام بنایا جائے گا، وزیر اعلیٰ

آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ میں مزید وسائل مختص کیئے جائیں گے، بلوچستان میں اقلیتوں کو خود سے الگ نہیں بلکہ اکثریت کا حصہ سمجھتے ہیں

اقلیتوں کو تعلیم صحت روزگار اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کر رہے ہیں، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں اقلیتوں کیلئے غیر معمولی کوٹہ مختص کیا گیا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر دنیش کمار کی قیادت میں ہنگلاج ماتا مندر کے مکھیا کی وفد کے ہمراہ ملاقات ہوئی ملاقات میں سابق وزیر اعظم پاکستان انوار الحق کاکڑ بھی موجود تھے وفد نے ہنگاج ماتا مندر میں ترقیاتی منصوبوں پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہنگلاج ماتا مندر کو ریلیجس ٹورسٹ سائٹ بنانے کا عزم کرتے ہوئے آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ میں مزید وسائل مختص کرنے کی یقین دہانی کرائی، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں اقلیتوں کو خود سے الگ نہیں اکثریت کا حصہ سمجھتے ہیں اقلیتوں کی

بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

فلاح و بہبود کیلئے سینیٹر دنیش کمار کا متحرک کردار نمایاں اہمیت کا حامل ہے انہوں نے ہمیشہ اقلیتوں کی سماجی بہبود کے لئے بے لوث خدمات سرانجام دی ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اقلیتوں کو تعلیم، صحت، روزگار اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کر رہے ہیں بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام میں اقلیتوں کے لئے غیر معمولی کوٹہ مختص کیا گیا ہے اقلیتوں کو اعلیٰ تعلیم کے اس پروگرام میں بھرپور حصہ لینا چاہئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی پائی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ ہنگلاج ماتا مندر میں ہر سال لاکھوں یاتری آتے ہیں اس لئے یہ مقام ایک عالمی معیار کی مذہبی ٹورسٹ سائٹ کے طور پر متعارف ہو سکتا ہے یاتریوں کو تمام تر سہولیات کی فراہمی کے لئے درکار وسائل فراہم کرتے رہیں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی معاشی و سماجی ترقی میں اقلیتوں کے کردار کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعرات 27 مارچ 2025ء بمطابق 26 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 86

بلوچستان میں مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی پائی جاتی ہے

میر سرفراز بگٹی

سینیٹر دنیش کمار کی قیادت میں وفد کی وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات

بلوچستان میں اقلیتوں کو خود سے الگ نہیں اکثریت کا حصہ سمجھتے ہیں اقلیتوں کو تعلیم صحت روزگار اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کر رہے ہیں

ہنگلاج ماتا مندر میں ہر سال لاکھوں یاتری آتے ہیں اسے عالمی معیار کی مذہبی ٹورسٹ سائٹ کے طور پر متعارف کرایا جاسکتا ہے، وزیر اعلیٰ کی وفد سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر دنیش کمار کی قیادت میں ہنگلاج ماتا مندر کے کھیا کی وفد کے ہمراہ ملاقات ہوئی ملاقات میں سابق وزیر اعظم پاکستان انوار الحق کاکڑ بھی موجود تھے وفد نے ہنگاج ماتا مندر میں ترقیاتی منصوبوں پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہنگلاج ماتا مندر کو بجیس ٹورسٹ سائٹ بنانے کا عزم کرتے ہوئے آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ میں مزید وسائل مختص کرنے کی یقین دہانی کرائی، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں اقلیتوں کو خود سے الگ نہیں اکثریت کا حصہ سمجھتے ہیں اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے سینیٹر دنیش کمار کا متحرک کردار نمایاں اہمیت کا حامل ہے انہوں نے ہمیشہ اقلیتوں کی سماجی بہبود کے لئے بے لوث خدمات سرانجام دی ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اقلیتوں کو تعلیم، صحت، روزگار اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کر رہے ہیں بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام میں اقلیتوں کے لئے غیر معمولی کوٹہ مختص کیا گیا ہے اقلیتوں کو اعلیٰ تعلیم کے اس پروگرام میں بھرپور حصہ لینا چاہئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی پائی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ ہنگلاج ماتا مندر میں ہر سال لاکھوں یاتری آتے ہیں اس لئے یہ مقام ایک عالمی معیار کی مذہبی ٹورسٹ سائٹ کے طور پر متعارف ہوسکتا ہے یاتریوں کو تمام تر سہولیات کی فراہمی کے لئے درکار وسائل فراہم کرتے رہیں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی معاشی و سماجی ترقی میں اقلیتوں کے کردار کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

حکومت صحافیوں کے مسائل حل کرنے کیلئے پرعزم ہے، وزیر اعلیٰ

امید ہے پریس کلب کی نومنتخب کابینہ صحافتی استحکام کے لئے مزید موثر ثابت ہوگی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ پریس کلب کے نومنتخب صدر عرفان سعید، جنرل سیکرٹری الوب ترین اور دیگر کابینہ اراکین کو کامیابی پر مبارکباد دی ہے۔ اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پریس کلب میں جمہوری انداز میں شفاف انتخابات کا انعقاد ایک مثبت روایت ہے، جو صحافی برادری کے اتحاد اور پیشہ ورانہ دیانتداری کا مظہر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے صحافی ہمیشہ سے مثبت صحافت کے ذریعے صوبے کے مسائل اجاگر کرتے رہے ہیں، اور حکومت ان کے نشاندہی کردہ مسائل کے حل کو اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے امید ظاہر کی کہ نومنتخب کابینہ پریس کلب کی بہتری، صحافت کے استحکام اور صحافی برادری کے مفاد کے لیے مؤثر کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت صحافیوں کے مسائل حل کرنے اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔

سبی میں وزیر اعلیٰ رمضان راشن پیکج کی تقسیم کا عمل ڈپٹی کمشنر کی نگرانی میں جاری

سائبان ویلفیئر آفس ٹرسٹ کی عمارت میں بیوہ معذور افراد و دیگر مستحق میں امدادی سامان تقسیم کیا گیا

سبی (نامہ نگار) سبی میں وزیر اعلیٰ رمضان راشن پیکج کی تقسیم کا عمل ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ اور اسسٹنٹ کمشنر سبی منصور علی شاہ کی موثر نگرانی میں جاری،۔ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں مستحق افراد کو راشن فراہم کرنے کے اس عمل کو شفاف اور منظم بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے خصوصی انتظامات کیے گئے تفصیلات کے مطابق رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں حکومت بلوچستان کی جانب سے مستحق افراد کے لیے وزیر اعلیٰ رمضان راشن پیکج تقسیم کیا گیا۔ اس سلسلے میں سبی میں بھی حقداروں میں راشن تقسیم کیا گیا، جس کی نگرانی ڈپٹی کمشنر سبی جناب جہانزیب شیخ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سبی منصور علی شاہ نے کی راشن پیکج کی تقسیم سائبان ویلفیئر ٹرسٹ آفس میں کی گئی جہاں مستحقین، معذور افراد، بیوہ خواتین اور نادار خاندانوں کو امدادی سامان فراہم کیا گیا، تقسیم کے دوران کسی بھی قسم کی بدنظمی سے بچنے کے لیے رسالدار لیویز لائن میر عارف مری بمعہ نفری موقع پر موجود رہے اور سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے۔ اس عمل کو مزید شفاف اور مؤثر بنانے کے لیے مقامی انتظامیہ کے افسران اور فلاحی اداروں کے نمائندے بھی موجود تھے، جو ہر مستحق تک امداد کی فراہمی یقینی بنانے میں پیش پیش رہے۔ اہل علاقہ نے حکومت بلوچستان، خصوصاً وزیر اعلیٰ بلوچستان، ڈپٹی کمشنر جہانزیب شیخ اور اسسٹنٹ کمشنر منصور علی شاہ کے اس فلاحی اقدام کو بے حد سراہا۔ مقامی افراد نے اس منظم تقسیم پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات حقیقی ضرورت مندوں تک امداد پہنچانے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ عوام نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے فلاحی منصوبے جاری رہیں گے تاکہ مستحق افراد کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جاسکے۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | جمعرات 27 مارچ 2025ء 26 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 86

مخصوص حالات میں انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

بعض ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے لیے بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں

بلوچستان میں انٹرنیٹ سروسز کی بہتری اور ریگولیشن کے لیے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے تاکہ جدید ٹیکنالوجی کے فوائد مثبت انداز میں عوام تک پہنچ سکیں

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے انٹرنیٹ جہاں تعلیم و تربیت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے، وہیں بعض ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے لیے بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کرنے کی کوششوں کا سدباب کرنا ضروری ہے تاکہ انہیں مثبت سمت میں رہنمائی فراہم کی جا سکے وہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ اور سیلولر آپریٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری زراعت نوراحمد پرکانی، سیکرٹری لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ عبدالفتاح بھنگر، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے فیصل خان پانیزئی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور حکومت بلوچستان کے حکام اور پی ٹی اے اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندے بھی شریک تھے اجلاس میں بلوچستان میں آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر کی بہتری کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا سیکرٹری آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ ایاز خان مندوخیل نے شرکاء کو بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئی ٹی کے شعبے کو گورننس کی بہتری کے لیے استعمال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس سے نہ صرف عوام کو سہولتیں فراہم کی جا سکتی ہیں بلکہ حکومتی امور میں شفافیت اور بہتری بھی ممکن ہو سکے گی انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان میں انٹرنیٹ سروسز کی بہتری اور ریگولیشن کے لیے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے تاکہ جدید ٹیکنالوجی کے فوائد مثبت انداز میں عوام تک پہنچ سکیں اور جدید ٹیکنالوجی بشمول سیٹلائیٹ ریئل ٹائم مانیٹرنگ کو امن وامان، زراعت و لائیو اسٹاک کی بہتری، قدرتی آفات کی پیشگی اطلاع و نقصانات کے تخمینہ کے ساتھ ساتھ مصدقہ اعداد و شمار کے مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکے، اجلاس میں وزیراعلیٰ نے پی ٹی اے حکام کو ہدایت کی کہ وہ جامع تجاویز مرتب کر کے آئندہ اجلاس میں تفصیلی سفارشات کے ساتھ پیش ہوں تاکہ بلوچستان میں آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر کی ترقی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں ٹیلی کام سروسز کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | جمعرات 27 مارچ 2025ء | 26 رمضان المبارک | 1446ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | شمارہ 41

ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کرنے کی کوششوں کا سدباب کرنا ضروری ہے تاکہ انہیں مثبت سمت میں رہنمائی فراہم کی جاسکے

بلوچستان کے مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے انٹرنیٹ جہاں تعلیم و تربیت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے، وہیں بعض ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے لیے بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کرنے کی کوششوں کا سدباب کرنا ضروری ہے تاکہ انہیں مثبت سمت میں رہنمائی فراہم کی جاسکے وہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ اور سیلولر آپریٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی، سیکرٹری لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ عبدالفتاح بھنگر، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے فیصل خان پانیزئی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور حکومت بلوچستان کے حکام اور پی ٹی اے اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندے بھی شریک تھے اجلاس میں بلوچستان میں آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر کی بہتری کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا سیکرٹری آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ ایاز خان مندوخیل نے شرکاء کو بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئی ٹی کے شعبے کو گورننس کی بہتری کے لیے استعمال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس سے نہ صرف عوام کو سہولتیں فراہم کی جاسکتی ہیں بلکہ حکومتی امور میں شفافیت اور بہتری بھی ممکن ہو سکے گی انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان میں انٹرنیٹ سروسز کی بہتری اور ریگولیشن کے لیے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے تاکہ جدید ٹیکنالوجی کے فوائد مثبت انداز میں عوام تک پہنچ سکیں اور جدید ٹیکنالوجی بشمول سیٹلائٹ، ریئل ٹائم مانیٹرنگ کو امن و امان، زراعت و لائیو اسٹاک کی بہتری، قدرتی آفات کی پیشگی اطلاع و نقصانات کے تخمینے کے ساتھ ساتھ مصدقہ اعداد و شمار کے مقاصد کیلئے استعمال کیا جاسکے، اجلاس میں وزیراعلیٰ نے پی ٹی اے حکام کو ہدایت کی کہ وہ جامع تجاویز مرتب کر کے آئندہ اجلاس میں تفصیلی سفارشات کے ساتھ پیش ہوں تاکہ بلوچستان میں آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر کی ترقی کیلئے مؤثر اقدامات کیے جاسکیں۔

اقلیتوں کو یکساں مواقع فراہم کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی پائی جاتی ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر دنیش کمار کی قیادت میں ہنگلاج ماتا مندر کے کمیٹی کے وفد کے ہمراہ ملاقات ہوئی ملاقات میں سابق وزیراعظم پاکستان انوار الحق کاکڑ بھی موجود تھے وفد نے ہنگلاج ماتا مندر میں ترقیاتی منصوبوں پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہنگلاج ماتا مندر کو ریلیجس ٹورسٹ سائٹ بنانے کا عزم کرتے ہوئے آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ میں مزید وسائل مختص کرنے کی یقین دہانی کرائی، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں اقلیتوں کو خود سے الگ نہیں اکثریت کا حصہ سمجھتے ہیں اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے سینیٹر دنیش کمار کا متحرک کردار نمایاں اہمیت کا حامل ہے انہوں نے ہمیشہ اقلیتوں کی سماجی بہبود کے لئے بے لوث خدمات سر انجام دی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اقلیتوں کو تعلیم، صحت، روزگار اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کر رہے ہیں بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام میں اقلیتوں کے لئے غیر معمولی کوٹہ مختص کیا گیا ہے اقلیتوں کو اعلیٰ تعلیم کے اس پروگرام میں بھرپور حصہ لینا چاہیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی پائی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ ہنگلاج ماتا مندر میں ہر سال لاکھوں یاتری آتے ہیں اس لئے یہ مقام ایک عالمی معیار کی مذہبی ٹورسٹ سائٹ کے طور پر متعارف ہو سکتا ہے یاتریوں کو تمام تر سہولیات کی فراہمی کے لئے درکار وسائل فراہم کرتے رہیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی معاشی و سماجی ترقی میں اقلیتوں کے کردار کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

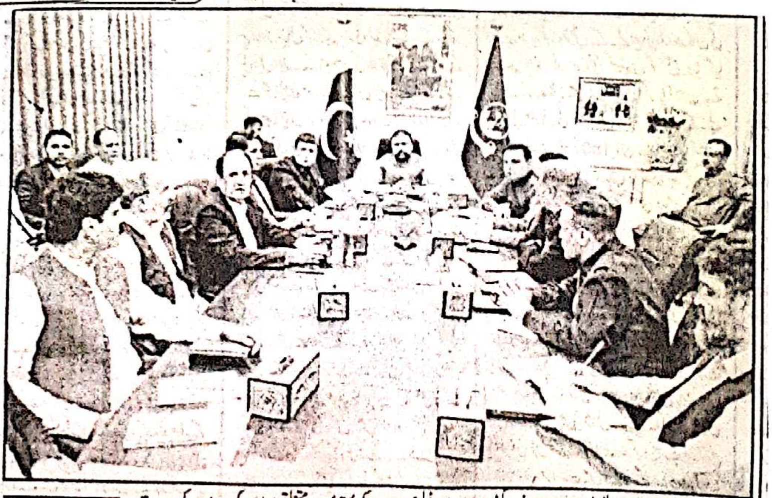

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں ٹیلی کام سروسز کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 20 — جمعرات 27 مارچ 2025ء، 26 رمضان المبارک 1446ھ — شمارہ 349

بلوچستان کے حالات، انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے لیے بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں

آئی ٹی کے شعبے کو گورننس کی بہتری کے لیے استعمال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس سے نہ صرف عوام کو سہولتیں فراہم کی جا سکتی ہیں

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے انٹرنیٹ جہاں تعلیم و تربیت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے، وہیں بعض ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے لیے بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کرنے کی کوششوں کا سدباب کرنا ضروری ہے تاکہ انہیں مثبت سمت میں رہنمائی فراہم کی جا سکے، وہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ اور سیلولر آپریٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی، سیکرٹری لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ عبدالفتاح بھنگر، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے فیصل خان پانیزئی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور حکومت بلوچستان کے حکام اور پی ٹی اے اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندے بھی شریک تھے۔

بقیہ 3 صفحہ 6 پر

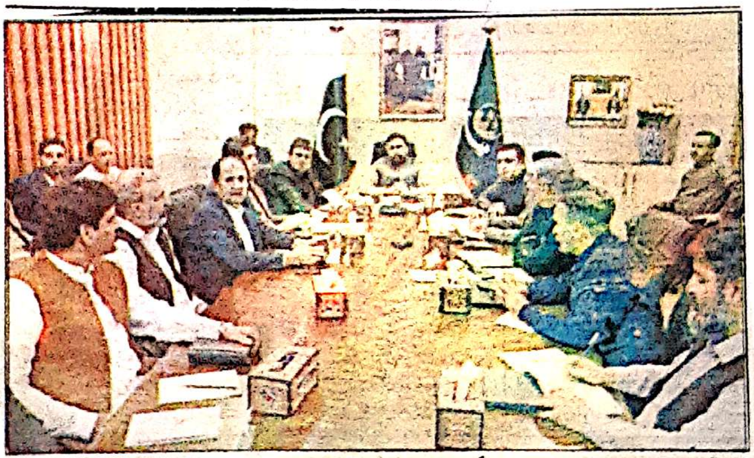

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں ٹیلی کام سروسز کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No.________

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | جمعرات 27 مارچ 2025ء، 26 رمضان المبارک 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 207

بلوچستان میں انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہو چکا، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا کرنا ضروری ہے، انٹرنیٹ جہاں تعلیم و تربیت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے، وہیں بعض ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے لیے بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں

نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کرنے کی کوششوں کا سدباب کرنا ضروری ہے تاکہ انہیں مثبت سمت میں رہنمائی فراہم کی جاسکے، آئی ٹی کے شعبے کو گورننس کی بہتری کے لیے استعمال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے انٹرنیٹ جہاں تعلیم و تربیت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وہیں بعض ریاست مخالف عناصر سوشل میڈیا کو نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے لیے بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کرنے کی کوششوں کا سدباب کرنا ضروری ہے تاکہ انہیں مثبت سمت میں رہنمائی فراہم کی جاسکے وہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ اور سیلولر آپریٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی، سیکرٹری لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ عبدالفتاح بھنگر، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے فیصل خان پانیزئی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور حکومت بلوچستان کے حکام اور پی ٹی اے اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندے بھی شریک تھے اجلاس میں بلوچستان میں آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر کی بہتری کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا سیکرٹری آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ ایاز خان مندوخیل نے شرکاء کو بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئی ٹی کے شعبے کو گورننس کی بہتری کے لیے استعمال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس سے نہ صرف عوام کو سہولتیں فراہم کی جاسکتی ہیں بلکہ حکومتی امور میں شفافیت اور بہتری بھی ممکن ہو سکے گی انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان میں انٹرنیٹ سروسز کی بہتری اور ریگولیشن کے لیے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے تاکہ جدید ٹیکنالوجی کے فوائد مثبت انداز میں عوام تک پہنچ سکیں اور جدید ٹیکنالوجی بشمول سیٹلائیٹ ریئل ٹائم مانیٹرنگ کو امن و امان، زراعت و لائیو اسٹاک کی بہتری، قدرتی آفات کی پیشگی اطلاع و نقصانات کے تخمینہ کے ساتھ ساتھ مصدقہ اعداد و شمار کے مقاصد کے لئے استعمال کیا جاسکے، اجلاس میں وزیراعلیٰ نے پی ٹی اے حکام کو ہدایت کی کہ وہ جامع تجاویز مرتب کر کے آئندہ اجلاس میں تفصیلی سفارشات کے ساتھ پیش ہوں تاکہ بلوچستان میں آئی ٹی اور ٹیلی کام سیکٹر کی ترقی کے لیے موثر اقدامات کیے جاسکیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں ٹیلی کام سروسز کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

chistan Times

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

VOL XLV No. 1050 QUETTA Thursday March 27, 2025 /Ramazan 26, 1446 Rs: 30

CM Bugti terms internet essential tool for education, training

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday said that it has become imperative to regulate internet services keeping in mind the specific conditions of Balochistan.

He said that while the internet is an important tool for education and training, some anti-state elements are using social media as a weapon to create negative mindsets among the youth.

He said that it is necessary to counter attempts to mislead the youth through social media so that they could be guided in a positive direction.

He said this while presiding over a meeting of the Information Technology (IT) Department and cellular operators. The meeting was attended by Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Principal Secretary Babar Khan, Secretary Finance Imran Zarkoon, Secretary Agriculture Noor Ahmed Pirkani, Secretary Livestock Department Abdul Fattah Bhangar, Vice Chairman Balochistan Board of Investment and Trade Bilawal Khan Kakar, Director PDMA Faisal Khan Panizai, Spokesperson Balochistan Government Shahid Rind and officials of the Balochistan Government and representatives of PTA and other relevant institutions.

The meeting discussed in detail the improvement of IT and telecom sector in Balochistan.Secretary IT Department Ayaz Khan Mandokhel briefed the participants.

Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that using the IT sector for improving governance is the need of the hour, this could not only provide convenience to the people but also make transparency and improvement possible in government affairs.

He directed that a comprehensive policy be formulated for the improvement and regulation of internet services in Balochistan so that the benefits of modern technology could reach the people in a positive manner and modern technology, including satellite real-time monitoring could be used for the purposes of law and order, improvement of agriculture and livestock, advance notification of natural disasters and loss assessment, as well as certified data.

In the meeting, the Chief Minister directed the PTA officials to formulate comprehensive proposals and present detailed recommendations in the next meeting so that effective steps could be taken for the development of the IT and telecom sector in Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 MAR 2025 Page No. 8

کوئٹہ میں ٹرین سروس کی بحالی

ریلوے پولیس میں 500 نئی بھرتیاں، 70 فیصد کا تعلق بلوچستان سے ہوگا، وزیر ریلوے

29 مارچ کو عید اسپیشل ٹرین کوئٹہ سے روانہ ہوگی، جعفر ایکسپریس پر حملہ افسوسناک، دہشتگردوں سے بات چیت نہیں ہوگی، حنیف عباسی کی پریس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ آج 27 مارچ سے پشاور سے کوئٹہ کیلئے جعفر ایکسپریس روانہ ہوگی، 28 مارچ کو جعفر ایکسپریس کوئٹہ سے پشاور کے لئے روانہ ہوگی۔ 29 مارچ کو عید اسپیشل ٹرین کوئٹہ سے روانہ ہوگی، عید کے پہلے 3 دنوں کیلئے 20 فیصد رعایت رکھی گئی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز کوئٹہ میں ڈی ایس ریلوے کے دفتر میں پریس کانفرنس میں کیا، اس موقع پر چیئرمین ریلوے سید مظہر علی شاہ، سی ای او ریلوے عامر علی بلوچ، آئی جی ریلوے پولیس محمد طاہر رائے، ڈی ایس ریلوے کوئٹہ عمران حیات، محمد کاشف سمیت دیگر موجود تھے، انہوں نے کہا کہ بولان میل پورے ہفتے چلے گی۔ حنیف عباسی نے کہا کہ جعفر ایکسپریس پر حملہ بڑا افسوسناک واقعہ ہے، قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس ہے، دہشت گردوں نے زبان قوم اور فرقوں کی بنیاد پر حملہ کیا جبکہ دنیا بھر نے اس حملے کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں جاری دہشت گردی پاکستان کے خلاف منصوبہ سازی ہے، ہمارے لوگ دہشت گردوں کو معاونت فراہم کرتے ہیں، اس لیے وہ کامیاب ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم چھٹی ایٹمی قوت ہیں، اس لیے ملک میں دہشت گردی کو پروان چڑھانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی بہادر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ٹرین پر حملے کے بعد سیکورٹی فورسز کا ردعمل قابل اطمینان تھا، ضرار کمپنی کے کمانڈوز نے جانیں خطرے میں ڈال کر لوگوں کی جانیں بچائیں۔ انہوں نے کہا کہ جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد دو روز میں ٹریک کو فعال کر دیا گیا تھا۔ سیکورٹی اور حکومتی دونوں سطحوں پر فیصلہ ہو چکا ہے کہ دہشت گرد جہاں ہوں گے ان کا پیچھا کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ حملے میں ملوث بہت سے دہشتگرد مارے گئے ہیں۔ وزیر ریلوے نے کہا کہ ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے، آپ نے کبھی سنا کہ راولپنڈی میں کوئی بلوچ مارا گیا ہو، پوری بلوچ قوم نہیں چند لوگ ہیں جو پنجابی کے خلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے اسٹیشنز پر سیکورٹی کے مسائل ہیں، ریلوے پولیس میں 500 نئی بھرتیاں کی جائیں گی۔ 70 فیصد کا تعلق بلوچستان سے ہوگا۔ اگلے مرحلے میں 1 ہزار مزید افراد کو بھرتی کیا جائے گا۔ حنیف عباسی نے کہا کہ دشمن کو معلوم ہے وہ پاکستان میں داخل نہیں ہو سکتے ہم نیوکلیئر پاور ہیں۔ ہم صوبائیت اور قومیت کے نعروں کی مذمت کرتے ہیں۔ وفاقی وزیر ریلوے ہونے کے ناطے پہلی بار لیکن بطور سیاسی کارکن یہاں کئی بار آچکا ہوں۔ انسانی جان کی کوئی قیمت نہیں ہوتی جو ادا کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے چلنے والی 3 ٹرینوں کی تعداد کو 9 کیا جائے گا، ریلوے کے اسکولوں، ہسپتالوں کو بہتر بنائیں گے، انہوں نے کہا کہ حکومت نے فیصلہ کرلیا کہ دہشتگردوں کا خاتمہ کرنے کے لئے انکا پیچھا کیا جائیگا اور جو لوگ ملک سے باہر فرار ہوگئے ہیں انکا وہاں پیچھا کیا جائیگا، انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں سے بات چیت نہیں ہوسکتی وہ لوگ جو فیڈریشن کو مانتے ہیں ان سے مذاکرات اور بات چیت کریں گے لیکن جو فیڈریشن کو نہیں مانتا ہم بھی اسے نہیں مانتے۔ قبل ازیں وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کوئٹہ ریلوے سٹیشن کا دورہ کیا۔ چیئرمین مظہر علی شاہ اور سی ای او ریلوے امیر بلوچ بھی وفاقی وزیر کے ہمراہ تھے۔ وفاقی وزیر ریلوے اور دیگر حکام نے حملے سے متاثرہ جعفر ایکسپریس کی بوگیوں کا معائنہ کیا۔

MASHRIQ QUETTA

ریل ٹریفک بحال | وزیر ریلوے

بلوچستان سے اب 3 کی بجائے 9 مسافر ٹرینیں چلائینگے، دہشتگردوں کو بیرون ملک پیچھا کرکے ماریں گے

جعفر ایکسپریس آج پشاور سے کوئٹہ روانہ ہوگی، کل کوئٹہ سے پشاور کیلئے جائیگی 29 مارچ کو عید کے لیے اسپیشل ٹرین کوئٹہ سے روانہ ہوگی، عید کے پہلے 3 دنوں میں مسافروں کیلئے 20 فیصد رعایت رکھی گئی ہے

ریلوے پولیس میں 500 نئی بھرتیاں کی جائیں گی جن میں 70 فیصد کا تعلق بلوچستان سے ہوگا، اگلے مرحلے میں 1 ہزار مزید افراد کو بھرتی کیا جائے گا، بولان ایکسپریس اب روزانہ کی بنیاد پر چلائی جائے گی

جعفر ایکسپریس حملے میں مقامی سطح پر سہولت کاری ہوئی معصوم بچوں، عورتوں، کو نشانہ بنایا گیا فورسز نے مہارت سے نہتے مسافروں کی زندگی کو محفوظ بنایا، فوجی جوانوں کو سلیوٹ اور خراج تحسین پیش کرتا

کسی بلوچ سندھی پشتون کو صوبائیت کی بنیاد پر نہیں مارا جاتا 50 فیصد سے زائد بلوچ سندھ پنجاب میں ہیں لیکن نفرت کی سیاست کامیاب نہیں ہوگی، وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کی کوئٹہ میں پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ 16 روز بعد کوئٹہ سے ٹرین سروس بحال کررہے ہیں آج 27 مارچ سے پشاور سے کوئٹہ جعفر ایکسپریس روانہ ہوگی۔ پرسوں کوئٹہ سے پشاور کیلئے روانہ ہوگی۔ 29 مارچ کو عید کے لیے اسپیشل ٹرین کوئٹہ سے روانہ ہوگی۔ عید کے پہلے 3 دنوں میں مسافروں کیلئے 20 فیصد رعایت رکھی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سانحہ جعفر ایکسپریس کے بعد دورہ کوئٹہ کے دوران کوئٹہ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر چیئرمین ریلوے مظہر علی شاہ، سی ای او امیر بلوچ، ڈی ایس ریلوے عمران حیات سمیت دیگر ریلوے آفیسران بھی موجود تھے۔ قبل ازیں انہوں نے کوئٹہ ریلوے سٹیشن کا دورہ کیا۔ چیئرمین مظہر علی شاہ اور سی ای او ریلوے امیر بلوچ بھی وفاقی وزیر کے ہمراہ تھے۔ وفاقی وزیر ریلوے اور دیگر حکام نے حملے سے متاثرہ جعفر ایکسپریس کی بوگیوں کا معائنہ کیا۔ وفاقی وزیر ریلوے نے بتایا کہ........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بولان ایکسپریس اب روزانہ کی بنیاد پر چلائی جائے گی جو پہلے ہفتے میں 2 دن چلتی تھی۔ بلوچستان سے اب 3 کی بجائے 9 مسافر ٹرینیں چلائیں گے تاکہ لوگوں کو بہتر سفری سہولیات مہیا کرسکیں ریلوے اسٹیشنز پر سیکورٹی کے مسائل ہیں، ریلوے پولیس میں 500 نئی بھرتیاں کی جائیں گی جن میں 70 فیصد کا تعلق بلوچستان سے ہوگا۔ اگلے مرحلے میں 1 ہزار مزید افراد کو بھرتی کیا جائے گا۔ حنیف عباسی نے کہا کہ سانحہ جعفر ایکسپریس پر بہت افسوس ہے۔ تمام دنیا نے سانحہ جعفر ایکسپریس کی مذمت کی۔ جعفر ایکسپریس میں مقامی سطح پر سہولت کاری ہوئی۔ معصوم بچے، عورتوں، جوان اور بزرگوں کو نشانہ بنایا گیا۔ وفاقی وزیر ریلوے نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے مہارت سے نہتے مسافروں کی زندگی کو محفوظ بنایا، فوجی جوانوں کو سلیوٹ اور خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ جنہوں نے یرغمال بنائے جانے والے لوگوں کو بحفاظت آزاد کرایا انہوں نے کہا کہ دشمن نے فرقہ واریت، لسانیت اور محرومی کو بہانہ بنا کر دہشتگردی کو پروان چڑھایا۔ پاکستان کے خلاف منصوبہ بندی کیساتھ سازش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کو معلوم ہے وہ پاکستان میں داخل نہیں ہو سکتے ہم نیوکلیئر پاور ہیں۔ ہم صوبائیت اور قومیت کے نعروں کی مذمت کرتے ہیں۔ وفاقی وزیر ریلوے ہونے کے ناطے پہلی بار لیکن بطور سیاسی کارکن یہاں کئی بار آچکا ہوں۔ انسانی جان کی کوئی قیمت نہیں ہوتی جو ادا کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ دشمنوں کو معلوم ہے کہ انہیں شکست نہیں دے سکتے، دشمنوں نے کبھی فرقہ وارانہ تو کبھی قومیت کی بنیاد پر دہشتگردی کی۔ سیکیورٹی اداروں سمیت ریلوے کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ کمانڈوز اور فوجی جوانوں نے پروفیشنل اور ماہرانہ انداز میں آپریشن میں حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کا خاص کرم ہوا، بہت بڑے نقصان سے بچ گئے۔ ریاست نے ہر سطح پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ دہشتگردی کا ہر فورم پر مقابلہ کریں گے۔ کبھی کسی نے نہیں سنا راولپنڈی میں کسی بلوچ کو مارا گیا ہو جانتے ہیں بلوچ پنجاب یا پنجابیوں کے خلاف نہیں چند عناصر ان کا نام استعمال کرکے دہشتگردی کرکے نفرت پھیلاتے ہیں۔ نام نہاد دانشور جو فوج پر تنقید کرتے ہیں کیا اپنے لخت جگر رقم لیکر دے سکتے ہیں اب فیصلہ ہوا ہے کہ اب جہاں بھی دہشتگرد جائے گا اس کا پیچھا کیا جائے گا کسی بلوچ سندھی پشتون کو صوبائیت کی بنیاد پر نہیں مارا جاتا 50 فیصد سے زائد بلوچ سندھ پنجاب میں ہیں لیکن نفرت کی سیاست کامیاب نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ریلوے اسٹیشن پر سیکورٹی کے ایشوز ہیں اس لئے 1500 لوگوں کو بھرتی کیا جارہا ہے۔ ریلوے کارگو اور پرانی ریل گاڑیاں بھی بحال کرینگے ریلوے کی پراپرٹی اور 114 سکولز میں 4 ہزار 8 سو بچوں کو معیاری سہولیات دینگے ریلوے کے 8 ہسپتالوں کو نجی شعبے کے تعاون سے فعال بنائیں گے انہوں نے کہا کہ ریلوے ٹرینوں سے 55 ارب روپے منافع کمانے کا ہدف جلد حاصل ہوگا شہید سپاہی کو 52 لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے گا دہشتگردی کی جنگ غیر اعلانیہ ہے مسافروں کو دہشتگردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے چھ ماہ میں ریلوے کے اسکولوں اور ہسپتالوں کو فعال کرینگے اسکینر کیمروں سمیت تمام تقاضوں کو پورا کرینگے پولیس اہلکاروں کو تربیت دینے میں 6 ماہ کا وقت درکار ہے جہاں سے تربیت یافتہ لوگ ہونگے لائیں گے ریلوے کا کوئی اہلکار تخریب کاری کی سہولت کاری میں ملوث نہیں ریلوے ملازمین نے شہادت دی ہے ریلوے ٹریک کی مرمت ترجیح ہے میڈیا میں آنے کا شوق نہیں ٹائم فریم کا پابند ہوں ریل گاڑیوں کو شہدا کے نام سے منسوب کرینگے جدید تقاضوں کا حصول اولین ترجیح ہے جعفر ایکسپریس پر حملہ منظم دہشتگردی کے تحت ہوا ایف سی کے جوانوں نے شہادت پیش کی غفلت کس کی تھی اس کی بجائے دہشتگردوں کے خلاف متحد ہونا ہے ریل کا سفر کسی خوف کے بغیر کرنے کو تیار ہوں سیکورٹی کیسی ہے اسے اوپن نہیں کرسکتے کوئٹہ 2027ء تک جدید کوچز کا ہدف حاصل کرینگے ریلوے ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کا مسئلہ حل کردیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 27 MAR 2025 Page No. 9

میر سلیم کھوسہ کا آرمی چیف سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات نے آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کی والدہ کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

سردار کھیتران کا آرمی چیف سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے چیف آف آرمی اسٹاف جنرل عاصم منیر کی والدہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ تعزیتی بیان میں انہوں نے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات اور اہل خانہ کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 27 MAR 2025 Page No. 10

چیف سیکرٹری سے بلال کاکڑ کی ملاقات، سرمایہ کاری منصوبوں پر تبادلہ خیال

بڑے سرمایہ کار گروپ بلوچستان میں منصوبے شروع کرنے کیلئے تیار ہیں، وائس چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ

کوئٹہ (ع ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے ملاقات کی، اس موقع پر بلوچستان میں سرمایہ کے مجوزہ منصوبوں، اسلام آباد میں ہونیوالی بلوچستان بزنس سمٹ، اسپیشل اکنامک زونز اور سرمایہ کاری کے منصوبوں میں حائل رکاوٹیں دور کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا، بلال خان کاکڑ نے چیف سیکرٹری کو مختلف سرمایہ کار کمپنیوں کی جانب سے صوبے میں سرمایہ کاری میں دلچسپی سے متعلق آگاہ کیا، انہوں نے کہا کہ بڑے سرمایہ کار گروپ بلوچستان میں منصوبے شروع کرنے کیلئے تیار ہیں، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ نے اہم دوست ممالک کے سفیروں کے اعزاز میں عشائیہ دیا جس میں ان سفارتکاروں نے بلوچستان میں سرمایہ کار دوست ماحول سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سرمایہ کاری کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا جبکہ ملک کے بڑے بزنس لیڈرز کو بھی آن بورڈ لیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (BBoIT) بلوچستان میں سرمایہ کاری اور تجارت کو فروغ دینے کے لیے وقف ہے۔ ہمارا مشن صوبے میں مجموعی مسابقت اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھا کر ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے بلوچستان کو ایک پرکشش مقام کے طور پر کھڑا کرنا ہے۔ انہوں نے چیف سیکرٹری کو سرمایہ کاری منصوبوں میں پیشرفت اور رکاوٹوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ چیف سیکرٹری نے اس موقع پر اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کروائی۔

MASHRIQ QUETTA

سرمایہ کار گروپ بلوچستان میں منصوبے شروع کرنے کیلئے تیار ہیں، بلال کاکڑ

صوبے میں سرمایہ کاری کیلئے عالمی اور ملکی بڑے بزنس لیڈرز کو آن بورڈ لیا جارہا ہے

کوئٹہ (پ ر) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے ملاقات کی، اس موقع پر بلوچستان میں سرمایہ کے مجوزہ منصوبوں، اسلام آباد میں ہونیوالی بلوچستان بزنس سمٹ، اسپیشل اکنامک زونز اور سرمایہ کاری کے منصوبوں میں حائل رکاوٹیں دور کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا، بلال خان کاکڑ نے چیف سیکرٹری کو مختلف سرمایہ کار کمپنیوں کی جانب سے صوبے میں سرمایہ کاری میں دلچسپی.........

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

سے متعلق آگاہ کیا، انہوں نے کہا کہ بڑے سرمایہ کار گروپ بلوچستان میں منصوبے شروع کرنے کیلئے تیار ہیں، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ نیاہم دوست ممالک کیسفیروں کے اعزاز میں عشائیہ دیا جس میں ان سفارتکاروں نے بلوچستان میں سرمایہ کار دوست ماحول سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سرمایہ کاری کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا جبکہ ملک کے بڑے بزنس لیڈرز کو بھی آن بورڈ لیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (BBoIT) بلوچستان میں سرمایہ کاری اور تجارت کو فروغ دینے کے لیے وقف ہے۔ ہمارا مشن صوبے میں مجموعی مسابقت اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھا کر ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے بلوچستان کو ایک پرکشش مقام کے طور پر کھڑا کرنا ہے۔ انہوں نے چیف سیکرٹری کو سرمایہ کاری منصوبوں میں پیشرفت اور رکاوٹوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ چیف سیکرٹری نے اس موقع پر اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کروائی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Buliet No. 2

Dated: 27 MAR 2025 Page No. 11

SIFC نے گوادر میں برآمدات کے فروغ کیلئے اہم کردار ادا کیا، سینیٹر عبدالقادر

فیصلہ برآمدی صنعتوں کو گوادر فری زون اور بندرگاہ میں موجود سہولیات سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دے گا

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ ایک بڑی پیش رفت کے طور پر گوادر فری زون سے مصنوعات کی برآمدات نہ صرف بندرگاہ کو مستقل بنیادوں پر فعال بنانے میں اہم کردار ادا کریگا بلکہ یہ عالمی منڈی میں بھی اپنی جگہ بنانا شروع کریگا۔

اسپیشل انویسٹمنٹ فیسیلیٹیشن کونسل (SIFC) نے گوادر فری زون سے برآمدات کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے، گوادر بندرگاہ سے پوٹاشیم سلفیٹ کھاد کی برآمد سے متعلق تجاویز شامل تھیں اور ایم/ ایس ایگ وین پرائیویٹ لمیٹڈ (جو کہ گوادر نارتھ فری زون میں کام کر رہا ہے) کو سالانہ 10,000 ٹن یا اصل پیداوار کا 50 فیصد دسمبر 2025 تک برآمد کرنے کی اجازت دینے کی منظوری دے دی۔ ECC کی جانب سے پوٹاشیم سلفیٹ کھاد کی برآمد کی اجازت ایک انقلابی قدم ہے جو نہ صرف گوادر فری زون سے برآمدات کا آغاز کرے گا بلکہ دیگر سرمایہ کاروں کو بھی اس زون میں سرمایہ کاری کی طرف راغب کرے گا۔ یہاں جاری ایک بیان میں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار نے کہا کہ SIFC کی جانب سے گوادر فری زون کو برآمدی پالیسی آرڈر سے استثنا دلانے میں ہم آہنگی پیدا کرنا ایک نیا مثبت رجحان ہے۔ یہ فیصلہ برآمدی صنعتوں کو گوادر فری زون اور گوادر بندرگاہ میں موجود سہولیات سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دے گا۔ ایگ وین پرائیویٹ لمیٹڈ کے سی ای او سعاد خان کے مطابق "2025 میں صرف اس فیکٹری سے برآمدات کا تخمینہ تقریباً 70 لاکھ ڈالر (7 ملین امریکی ڈالر) ہے۔ اگر برآمدی منظوری میں توسیع ہوئی اور پلانٹ میں توسیع کی گئی تو، اور دوسرے سرمایہ کار بھی پوٹاشیم سلفیٹ کی پیداوار میں شامل ہوئے، تو آئندہ دو تین سالوں میں برآمدات کا حجم 80 ملین ڈالر تک جا سکتا ہے۔ مستقبل میں گوادر فری زون میں جو دیگر برآمدی صنعتیں آ سکتی ہیں ان میں چمڑے اور معدنیات کی پروسیسنگ شامل ہو سکتی ہیں، ایگ وین گوادر فری زون کی پہلی صنعتی مینوفیکچرنگ فیکٹری ہے۔ اس سے قبل دو چینی کمپنیوں نے جانوروں کی کھالیں اور دھاتوں کا سکریپ چین کو برآمد کیا تھا تاہم وہ صنعتی پیداوار نہیں تھی۔

آئی جی ایف سی ساؤتھ کا انڈس ہسپتال ہیلتھ نیٹ ورک ریکوڈک کا دورہ

انتظامیہ نے طبی سہولیات سے آگاہ کیا، شہری کے علاج کیلئے مالی مدد کی اپیل پر 10 لاکھ کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ نے ریکوڈک مائننگ کمپنی کے زیر انتظام چلنے والے جدید طبی سہولیات سے آراستہ انڈس ہسپتال ہیلتھ نیٹ ورک ریکوڈک کا دورہ کیا۔ ہسپتال انتظامیہ نے آئی جی ایف سی کو مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا گیا کہ انڈس ہسپتال نوکنڈی اور بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں۔ یہاں روزانہ تقریباً 200 مریضوں کا معائنہ کیا جاتا ہے، جبکہ چوبیس گھنٹے بہترین طبی، ایمرجنسی اور مدر چائلڈ ہیلتھ سروسز فراہم کی جاتی ہیں۔ اس کے ساتھ مریضوں کو مفت ادویات، وبائی امراض کی تشخیص اور اعلیٰ معیار کے لیبارٹری ٹیسٹ کی سہولت بھی دستیاب ہے، جو پہلے صرف کوئٹہ اور کراچی میں میسر تھی، مگر اب نوکنڈی میں بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ ہسپتال میں مقامی ڈاکٹرز اور میڈیکل اسٹاف کی تعداد 45 ہے، جنہیں مریضوں کی بہترین نگہداشت کے لئے معقول تنخواہیں دی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ مقامی افراد کو روزگار کے مواقع بھی فراہم کئے جا رہے ہیں۔ اگرچہ ریکوڈک مائننگ پروجیکٹ تاحال مکمل طور پر فعال نہیں ہوا، مگر اس کے ثمرات انڈس ہسپتال کی صورت میں مقامی لوگوں تک پہنچنا شروع ہو چکے ہیں۔ اس موقع پر نوکنڈی کے رہائشی خلیل الرحمن نے آئی جی ایف سی سے علاج کے لئے مالی مدد کی اپیل کی، جس پر آئی جی ایف سی نے 10 لاکھ روپے عطیہ کرنے کا اعلان کیا۔ انڈس ہسپتال نوکنڈی کی انتظامیہ نے آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ کا شکریہ ادا کیا اور علاقے میں امن و امان کے قیام کے لیے فرنٹیئر کور کی کاوشوں کو سراہا۔

MASHRIQ QUETTA

پاک افغان سرحد راجنے پوائنٹ 3 روز کیلئے بند

تجارتی مراکز، مسافر گاڑیاں اور دیگر آمد و رفت اس دوران معطل رہے گی

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) پاک ایران سرحد پر واقع راجنے پوائنٹ تین روز کے لیے مکمل طور پر بند رہے گا، جس کے باعث تجارتی سرگرمیاں اور آمد و رفت معطل ہو جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق سرحدی راستہ 31 مارچ سے 2 اپریل تک بند رہے گا۔ ضلعی حکام کے مطابق یہ اقدام انتظامی ضروریات کے تحت کیا گیا ہے۔ سرحدی تجارتی مراکز، مسافر گاڑیاں اور دیگر آمد و رفت اس دوران معطل رہے گی، جس کے باعث مقامی تاجروں اور سرحد .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

پار سفر کرنے والے افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یاد رہے کہ راجنے پوائنٹ پاک ایران سرحد پر ایک اہم تجارتی اور سفری راستہ ہے، جہاں روزانہ کی بنیاد پر بڑی تعداد میں افراد اور سامان کی نقل و حرکت ہوتی ہے۔ مقامی تاجروں نے سرحدی بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس طرح کے فیصلوں سے قبل متبادل انتظامات کو یقینی بنائے تاکہ کاروباری برادری کو نقصان نہ ہو۔ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ بندش کے بعد معمول کی سرگرمیاں بحال کر دی جائیں گی، اور سرحدی راستہ 3 اپریل سے دوبارہ کھول دیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

چمن 500 ایکڑ سے زائد اراضی پر پوست کی فصل تلف

ڈرون کیمروں کی مدد سے شہر کے نواحی علاقوں میں پوست کی کاشت کی نشاندہی کی گئی ہے جسے مرحلہ وار تلف کیا جا رہا ہے

پوست کی کاشت سے باز رہیں بصورت دیگر زمین مالکان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی، ڈائریکٹر اے این ایف ہارون و دیگر

چمن (یو این اے) ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں چمن میں پوست کی فصل تلف کرنے کا آپریشن جاری ہے، جس کے دوران اب تک 500 ایکڑ سے زائد اراضی پر کھڑی فصل کو ختم کر دیا گیا ہے۔ یہ آپریشن اے این ایف کے ڈائریکٹر ہارون اور اسسٹنٹ کمشنر امتیاز علی بلوچ کی قیادت میں جاری ہے، جس میں اے این ایف، لیویز، ایف سی اور محکمہ زراعت کی ٹیمیں شریک ہیں۔ اے این ایف حکام کے مطابق، ڈرون کیمروں کی مدد سے شہر کے نواحی علاقوں میں پوست کی کاشت کی نشاندہی کی گئی ہے، جسے مرحلہ وار تلف کیا جا رہا ہے۔ حکام نے کاشتکاروں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ پوست کی کاشت سے باز رہیں، بصورت دیگر زمین مالکان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ آپریشن پوست کی کاشت مکمل طور پر ختم کرنے تک جاری رہے گا۔

صوبائی حکومت نے ماہ رنگ کی بہن کے الزامات مسترد کر دیئے

الزامات کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں، پریس کانفرنس میں حقائق مسخ کیے گئے، محکمہ داخلہ

کوئٹہ (خ ن) محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان نے ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کی بہن کی جانب سے پریس کانفرنس میں عائد الزامات مسترد کر دیئے ہیں آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان ملک شجاع الدین کاسی نے واضح کیا ہے کہ ماہ رنگ بلوچ کی ملاقات پر کوئی پابندی نہیں واش روم بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

کے سامنے کیمرہ جات کی تنصیب کا الزام غلط اور بے بنیاد ہے ماہ رنگ بلوچ کو جیل مینوئل کے مطابق کھانا اور طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں دونوں خواتین قیدیوں کو لیڈی ڈاکٹر کی سہولت میسر ہے اور ان کی صحت بالکل ٹھیک ہے۔ آئی جی جیل خانہ جات نے کہا کہ جیل میں کسی خفیہ ایجنسیوں کا کوئی عمل دخل نہیں، پریس کانفرنس میں حقائق کو مسخ کر کے صرف الزام تراشی کی گئی ہے الزامات کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

سیاسی جماعتیں | امن و امان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 27 MAR 2025 Page No. 12

کوئٹہ پریس کلب کے انتخابات، عرفان سعید صدر، ایوب ترین جنرل سیکرٹری منتخب

پروگریسو پینل کا کوئی بھی امیدوار کامیاب نہ ہوسکا، پرتکلف افطار ڈنر دیا گیا، ڈی جی تعلقات عامہ سمیت دیگر شریک

تمام صحافیوں کا شکریہ، نومنتخب صدر کی گفتگو، وزیراعلیٰ بگٹی، نور محمد خان دمڑ، مولانا عبدالواسع، سیاسی رہنماؤں کی مبارکباد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پریس کلب کے انتخابات برائے سال 27-2025 میں جرنلسٹس پینل نے میدان مار لیا، عرفان سعید صدر، ایوب ترین جنرل سیکرٹری منتخب ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ پریس کلب کے انتخابات برائے سال 27-2025 بدھ کو چیئرمین الیکشن کمیٹی نادر چھلگری ایڈوکیٹ اور ارکان خلیل الرحمن ایڈوکیٹ اور بلال حسن ایڈوکیٹ کی نگرانی میں گزشتہ روز کوئٹہ پریس کلب میں منعقد ہوئے۔ پولنگ کا عمل صبح 11 بجے سے شام 5 بجے تک جاری رہا بعدازاں چیئرمین الیکشن کمیٹی نادر چھلگری ایڈوکیٹ نے انتخابی نتائج کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ پریس کلب کے انتخابات برائے سال 2025-27 میں جرنلسٹس پینل عرفان سعید 75 ووٹ لیکر صدر، ایوب ترین 79 ووٹ لیکر جنرل سیکرٹری، محمد افضل مغل 60 ووٹ لیکر سینئر نائب صدر، حبیب اللہ قلندرانی 78 ووٹ لیکر نائب صدر، عطیہ اکرم 63 ووٹ لیکر جوائنٹ سیکرٹری، عبداللہ زہری 71 ووٹ لیکر فنانس سیکرٹری منتخب ہوگئے۔ انہوں نے بتایا کہ عبدالخالق رند، حماد اللہ سیاپاد، حاجی خالد گجر، نصیر احمد کاکڑ، مجیب اللہ اچکزئی، جاوید لانگا، شاہد مختار اور عبدالباسط مجلس انتظامیہ کے ارکان منتخب ہوئے ہیں۔ کوئٹہ پریس کلب کے انتخابات میں دو پینل مد مقابل تھے پروگریسو پینل کا کوئی بھی امیدوار کامیاب نہ ہوسکا جبکہ جرنلسٹس پینل نے انتخابات میں کلین سویپ کرلیا۔ انتخابات کے اختتام پر بدھ کو کوئٹہ پریس کلب کی جانب سے پرتکلف افطار ڈنر دیا گیا جس میں ڈائریکٹر جنرل محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان محمد نور کھیتران، وائس چیئرمین بلوچستان بار کونسل راحب بلیدی، وزیراعلیٰ کے پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق، نور خان محمد حسنی، وحید ظہیر، افضل مراد سمیت صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے نومنتخب صدر عرفان سعید، جنرل سیکرٹری ایوب ترین نے گفتگو کرتے ہوئے جرنلسٹس پینل کو کامیاب بنانے پر تمام صحافیوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پریس کلب کے ارکان نے ہمیشہ جرنلسٹس پینل پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اور وہ اپنی تمام توانائیاں پریس کلب کی بہتری اور ارکان کے لئے ماضی کی طرح خدمت کرنے میں صرف کریں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ پریس کلب کے نومنتخب صدر عرفان سعید جنرل سیکرٹری ایوب ترین اور دیگر کابینہ کو مبارک باد دی ہے۔ اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پریس کلب میں کابینہ کے چناؤ کے لئے شفاف انتخاب کا عمل بہترین جمہوری روایات کا عکاس ہے، بلوچستان کے صحافی ہمیشہ سے مثبت صحافت کے ذریعے صوبے مسائل اجاگر کرتے رہے ہیں، صحافی برادری کی جانب سے اجاگر کئے گئے مسائل کا حل تلاش کرنا حکومت کی ترجیح رہی ہے امید ہے، نومنتخب کابینہ پریس کلب کی بہتری صحافت کے استحکام اور صحافی برادری کے مفاد کے لئے اپنا کردار ادا کرے گی۔ ہرنائی سے نامہ نگار کے مطابق صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کوئٹہ پریس کلب کے نومنتخب عہدیداران کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امید ہے کہ کوئٹہ پریس کلب کے نومنتخب عہدیدار عرفان سعید کی قیادت میں صحافی برادری کے مسائل کے حل کیلئے اپنی تمام توانائیاں بروئے کار لائیں گے۔ این این آئی کے مطابق سینیٹر مولانا عبدالواسع، جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ، صوبائی ترجمان دلاور خان کاکڑ اور دیگر صوبائی مجلس عاملہ پارلیمانی گروپ کے ارکان کی جانب سے کوئٹہ پریس کلب کے نومنتخب صدر عرفان سعید اور جنرل سیکرٹری ایوب ترین کو دلی مبارکباد پیش کی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ بلوچستان کی پریس کلب کی نومنتخب کابینہ کو مبارکباد

صحافی جو مسائل اجاگر کرتے ہیں انکا حل تلاش کرنا حکومت کی ترجیح ہے

نومنتخب کابینہ پریس کلب کی بہتری کیلئے بھرپور کام کرے گی، میر سرفراز

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ پریس کلب کے نومنتخب صدر عرفان سعید جنرل سیکرٹری ایوب ترین اور دیگر کابینہ کو مبارک باد دی ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پریس کلب میں کابینہ کے چناؤ کے لئے شفاف انتخاب کا عمل بہترین جمہوری روایات کا عکاس ہے بلوچستان کے صحافی ہمیشہ سے مثبت صحافت کے......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

ذریعے صوبے مسائل اجاگر کرتے رہے ہیں صحافی برادری کی جانب سے اجاگر کئے گئے مسائل کا حل تلاش کرنا حکومت کی ترجیح رہی ہے امید ہے نومنتخب کابینہ پریس کلب کی بہتری صحافت کے استحکام اور صحافی برادری کے مفاد کے لئے اپنا کردار ادا کرے گی

INTEKHAB QUETTA

صحافی انتشار پھیلانے والے عناصر کا محاسبہ کریں، ترجمان حکومت

کوئٹہ پریس کلب کے انتخابات صحافت کے شعبے میں جمہوری تسلسل کا حصہ ہیں، نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد

کوئٹہ (خ،ن) ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کوئٹہ پریس کلب کے نومنتخب صدر عرفان سعید، جنرل سیکرٹری ایوب ترین اور دیگر کابینہ کو مبارک باد دی ہے اپنے ایک تہنیتی پیغام میں ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ کوئٹہ پریس کلب کے انتخابات صحافت کے شعبے میں جمہوری تسلسل کا حصہ بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

ہیں جس میں ورکنگ جرنلسٹ نے صاف شفاف طریقے سے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہوئے اپنی قیادت کا انتخاب کیا، ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا کہ بلوچستان جن مشکل حالات سے گزر رہا ہے ایسے میں صحافیوں پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ذمہ دارانہ صحافت کو فروغ دیکر انتشار پھیلانے والے عناصر کا محاسبہ کریں اور سچ پرمبنی اطلاعات عوام تک پہنچائیں، شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان حکومت صحافیوں کی بہبود کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور میڈیا انڈسٹری کو درپیش مسائل کے حل کیلئے اقدامات کو بارآور بنایا جائے گا۔

ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند

پریس کلب کی نومنتخب کابینہ کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کوئٹہ پریس کلب کے نومنتخب صدر عرفان سعید، جنرل سیکرٹری ایوب ترین اور دیگر کابینہ کو مبارک باد دی ہے اپنے ایک تہنیتی پیغام میں ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ کوئٹہ پریس کلب کے انتخابات صحافت کے شعبے میں جمہوری تسلسل کا حصہ ہیں جس میں .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

ورکنگ جرنلسٹ نے صاف شفاف طریقے سے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہوئے اپنی قیادت کا انتخاب کیا، ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا کہ بلوچستان جن مشکل حالات سے گزر رہا ہے ایسے میں صحافیوں پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ذمہ دارانہ صحافت کو فروغ دیکر انتشار پھیلانے والے عناصر کا محاسبہ کریں اور سچ پرمبنی اطلاعات عوام تک پہنچائیں

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 MAR 2025 Page No. 13

لاپتہ افراد اور گرفتاریوں کیخلاف عید قربان کرنے جارہے ہیں، اختر مینگل

28 مارچ کو ثابت کرنا ہوگا کہ بلوچستان کی مائیں بہنیں لاوارث نہیں [illegible]

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں جبری گمشدگی اور کشت خون جاری ہے عید لاپتہ افراد اور .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

گرفتاریوں کے خلاف قربان کرنے جارہے ہیں بلوچ یکجہتی کمیٹی کے رہنماؤں کی رہائی مقدمات ختم نہیں ہوتے کوئٹہ میں دھرنا دیا جائے گا 28 مارچ کو ہم نے ثابت کرنا ہوگا کہ بلوچستان کی مائیں بہنیں لاوارث نہیں ہے حکومت کے ہتھکنڈوں ظلم و جبر کے خلاف کل وڈھ سے کوئٹہ تک لانگ مارچ کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں ایک ویڈیو پیغام میں سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں جبری گمشدگی اور کشت خون جاری ہے پارلیمنٹ سمیت ہر جگہ احتجاج کے راستے بند کر دیے ہیں لاپتہ افراد کے لواحقین کو علم نہیں ہے کہ ان کے لخت جگر زندہ ہے کہ نہیں اور ان کی رسائی بھی نہیں ہے وہ مائیں بہنیں احتجاج پر سڑکوں پر نکل آئی ہے تو حکومت وقت ریاستی ادارے ان کا استقبال آنسو گیس اور لاٹھیوں سے کرتی ہے بلکہ ان کو پابند سلاسل کیا جاتا ہے جھوٹے مقدمات ان کے خلاف درج کیے جارہے ہیں اور ناحق قید و بند کی سزادی جارہی ہے اگر واقعتاً کوئی ریاست ہوتی تو ان کے سر پر ہاتھ رکھتی وہ ریاست ہے جو ہماری بزرگوں کی پگڑیاں اچھالی ہے اب ہمارے ماں بہنوں کے سروں سے دوپٹا کھینچ رہے ہیں

وزیر اعلیٰ شپ کی کوئی آفر نہیں ہوئی یہ دلدل ہے اس میں نہیں کودونگا، مالک بلوچ

آپ جارحانہ ہوں گے اس کا ری ایکشن مزید خراب آئے گا تین دنوں سے سڑکیں بند ہیں یہ مسئلے کا حل بالکل نہیں ہے

میری پارٹی بھی بلوچستان کی صورتحال سے آگاہ ہے کوئی آفر یا ایسی بات ہوئی تو پارٹی کے پاس جاؤں گا، سابق وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ مجھے وزیر اعلیٰ شپ کی کوئی آفر نہیں ہوئی یہ دلدل ہے اس آگ میں نہیں کودونگا ہمارے ہاں خواتین کو گرفتار کرنا ریڈ لائن ہے گرفتار بچیوں کو فوراً رہا کیا جائے جعفر ایکسپریس کے واقعے کے بعد سرکار کا موڈ وہ مزید جارحانہ بننے جارہا ہے ہم بلوچستان کے سلگتے ہوئے صورتحال پر بی این پی کے ساتھ اتحاد کی جانب .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

جانا چاہتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان نیشنل پارٹی کا وفد نے ہمیں سمنار کی دعوت دی ہے ہم نے دعوت قبول کرلیا ہے ہم بلوچستان کے سلگتے ہوئے صورتحال پر بی این پی کے ساتھ اتحاد کی جانب جانا چاہتے ہیں گزشتہ روز جعفر ایکسپریس کے واقعے کے بعد سرکار کا موڈ وہ مزید جارحانہ بننے جارہا ہے آپ جتنا جارحانہ ہوں گے اس کا ری ایکشن مزید خراب آئے گا تین دنوں سے بلوچ علاقوں میں جلسے جلوس اور سڑکیں بند ہیں یہ مسئلے کا حل بالکل نہیں ہے

ماہ رنگ بلوچ سمیت خواتین کی گرفتاری کیخلاف سیاسی جماعتیں سراپا احتجاج

حکمران ظلم اور جبر کے ذریعے لوگوں کی آواز کو دبانے کی کوشش کررہے ہیں، ساجد ترین ایڈووکیٹ، آغا حسن

حکمرانوں کی غلط پالیسیوں اور اقدامات کے خلاف لوگ سراپا احتجاج ہیں، اصغر خان اچکزئی و دیگر سیاسی رہنماء

28 مارچ کو وڈھ سے کوئٹہ کیلئے لانگ مارچ میں بلوچستان کے لوگوں کی بڑی تعداد شریک ہوگی، مظاہرین

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنماؤں مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ، سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ، عوامی نیشنل پارٹی بلوچستان کے صدر اصغر خان اچکزئی نے ماہ رنگ بلوچ سمیت بلوچ خواتین، کی .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

گرفتاری، تشدد اور صوبے کی مخدوش صورتحال کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکمران ظلم اور جبر کے ذریعے لوگوں کی آواز کو دبانے کی کوشش کررہے ہیں جس میں ناکام ہوں گے بلوچستان کو ہمیشہ زور زبردستی اور ظلم کے ذریعے دبانے کی کوشش کی گئی ہے آج بلوچستان بھر میں حکمرانوں کی غلط پالیسیوں اور اقدامات کے خلاف لوگ سراپا احتجاج ہیں اور 28 مارچ کو وڈھ سے کوئٹہ کیلئے لانگ مارچ میں بلوچستان کے لوگوں کی بڑی تعداد شریک ہوں گی گرفتار شدگان کو فوری طور پر رہا کیا جائے ان کی رہائی تک احتجاج جاری رہے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا مظاہرین نے بینرز، پلے کارڈ اٹھا رکھے جن پر نعرے درج تھے۔ مظاہرے میں سابق گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ، ملک نصیر شاہوانی، میر زاہد بلوچ، اختر حسین لانگو، بکری شفقت لانگو، موسیٰ بلوچ، غلام نبی مری، میر مقبول احمد لہڑی، میر غلام رسول مینگل، میر عبدالوحید لہڑی، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے احمد جان سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ بلوچستان میں روز اول سے ہی ظلم اور جبر کا بازار گرم رکھا ہوا ہے اور لوگوں کو اپنے حقوق کے حصول کیلئے اظہار رائے کی آزادی نہیں اور نہ ہی لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے ان کے لواحقین کی صدا بلند کر سکتے ہیں مقررین نے کہا کہ سلامتی کمیٹی میں شامل جماعتیں بھی بلوچستان میں جاری ریاستی ظلم و جبر بلوچستان کے لوگوں پر جو مظالم ڈھائے جارہے ہیں ان میں برابر شریک ہیں آج بلوچستان بھر میں بسنے والے لوگ سراپا احتجاج ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 MAR 2025

Page No. 15

حالات حکمران طبقے کے ہاتھوں سے نکل چکے ہیں، نواب عالی بگٹی

بلوچ معاشرے میں خواتین اور بچوں کو عزت واحترام کا ایک خاص مقام حاصل ہے، کوئی بھی باضمیر بلوچ خواتین کی بے توقیری برداشت نہیں کرے گا

بلوچستان میں سیاسی کارکنوں پر جھوٹے ومن گھڑت مقدمات قابل مذمت اور گرفتاریاں انتہائی شرمناک ہیں، سربراہ بگٹی قبائل

کوئٹہ (این این آئی) بگٹی قبائل کے سربراہ نواب محمد میر عالی بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کے کوئٹہ میں پرامن احتجاج پر ریاست کی جانب سے طاقت کا بے جا استعمال پرامن خواتین و بچوں پر فائرنگ کرنا انہیں بلاک وزخمی کرنا، بلوچ ماؤں، بہنوں کو سڑکوں پر گھسیٹنا ان کی میتوں کی بے حرمتی کرنا، ڈاکٹر ماہرنگ بلوچ اور کراچی میں سمی دین بلوچ ان کی ساتھیوں اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کے کئی کارکنوں کو جھوٹے ومن گھڑت مقدمات میں گرفتار کرنا انتہائی شرمناک، قابل مذمت اور ناقابل برداشت عمل ہے۔

بقیہ نمبر57 صفحہ 5 پر

نواب محمد میر عالی بگٹی نے کہا کہ بلوچ معاشرے میں خواتین اور بچوں کو عزت واحترام کا ایک خاص مقام حاصل ہے، کوئی بھی باضمیر بلوچ اپنی خواتین کی بے توقیری ان کا سڑکوں پر تشدد کرنا، ان کے سروں سے چادریں کھینچنا اور انہیں لاپتہ کرکے زندانوں میں ڈالنا برداشت نہیں کرے گا۔ نواب محمد میر عالی بگٹی نے کہا کہ بلوچ تاریخ میں خواتین اس طرح کی جبر وبربریت کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ بگٹی قبائل کے سربراہ نے مزید کہا کہ بلوچستان میں 77 سالوں سے ظلم وجبر اور لاقانونیت کا ایک سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان معدنی دولت سے مالا مال ہے، یہاں کئی عرصے سے قائم گیس کمپنیاں، سیندک، ریکوڈک اور گوادر پورٹ میں بھی بلوچ نوجوانوں کا استحصال کا تسلسل جاری ہے، یہی ظلم وناانصافیوں کا سلسلہ ہے کہ آج حالات مصنوعی حکمرانوں کے ہاتھوں سے نکل چکے ہیں، اب یہ طبقہ پریشان ہے کہ حالات کو کس طرح کنٹرول کیا جائے۔ نواب محمد میر عالی بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں بدقسمتی سے ایک نااہل ونالائق ٹولے کو عوام پر مسلط کیا گیا ہے جو کہ بلوچ عوام کی محرومیوں کو کم کرنے کی بجائے ان میں اضافہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں آئین وقانون نام کی کوئی چیز نہیں بلوچ تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ان کے گھروں اور تعلیمی اداروں سے اٹھا کر کئی سالوں تک غائب کیا جاتا ہے اور جب لوگ اپنے پیاروں کی بازیابی کے لئے آواز اٹھاتے ہیں، پرامن احتجاج کرتے ہیں تو ان کی آواز سننے کی بجائے ان پر تشدد کرکے ان کو خاموش کرانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پرامن سیاسی جدوجہد پر قدغن لگانا کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ نواب محمد میر عالی بگٹی نے کہا کہ طاقت ور حلقوں کو سمجھ لینا چاہیے کہ جب بات بلوچ خواتین پر پہنچ جائے تو اس کے خلاف تمام بلوچ یکجا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے تمام سیاسی، سماجی وقبائلی لوگوں کو اب خاموش بیٹھنے کے بجائے اس پر مل کر ایک لائحہ عمل طے کرنا ہوگا اور مشترکہ جدوجہد کرنا اب وقت کی نزاکت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 27 MAR 2025 Page No. 18

بولان، مستونگ، پسنی اور تربت میں مسلح افراد کی شاہراہوں کی ناکہ بندی

متعدد گاڑیاں جلادیں اور مسافروں، ڈرائیوروں کے شناختی کارڈ چیک کئے، تربت میں کیمپ پر راکٹ کا حملہ 5 زخمی

تربت میں 2 دستی بم بی اینڈ آر کالونی میں رہائشی مکان پر گرنے سے 5 افراد زخمی ہوگئے، علاقے کی ناکہ بندی کردی گئی

مختلف شاہراہوں پر انتظامیہ نے گاڑیوں کو روک لیا، کسی علاقے سے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، ضلعی حکام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر م ڈ) بلوچستان کے مختلف علاقوں بولان، مستونگ، پسنی، اور تربت میں نامعلوم مسلح افراد........ بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

نے قومی شاہراہوں کی ناکہ بندی کر کے متعدد گاڑیاں جلا دیں اور مسافروں، ڈرائیوروں کے شناختی کارڈ چیک کئے انتظامیہ نے مختلف علاقوں میں گاڑیوں کو روک لیا تربت میں فورسز کے کیمپ پر گرینڈ لانچر حملے کے نتیجے میں 5 افراد زخمی ہوگئے واشک میں لیویز کی گاڑی، موٹرسائیکلیں اور اسلحہ لے گئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب نوشکی میں شیخ واصل کے مقام پر مسلح افراد نے ناکہ بندی کی اس کے علاوہ واشک کی تحصیل ناگ میں لیویز تھانے پر مسلح افراد نے حملہ کر کے ایک گاڑی 2 موٹرسائیکلیں اور اسلحہ لے گئے

INTEKHAB QUETTA

ساکران میں مسلح افراد نے پیٹرول پمپ کے مالک کو لوٹ لیا

حب (نمائندہ انتخاب) ساکران میں مسلح ڈاکوؤں کی عید آپریشن جاری، پیٹرول پمپ مالک سے اسلحہ کے زور پر 3 لاکھ روپے سے زائد رقم لوٹ کر فرار، اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ بدھ کے روز ساکران ماموں ہوٹل کے قریب ظہیر نیازی نامی پیٹرول پمپ پر 6 نامعلوم مسلح ڈاکوؤں داخل ہو گئے اور پمپ مالک کو دکان کے اندر یرغمال بنا بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

کر اسلحہ کے زور پر تین لاکھ روپے سے زائد کیش چھین کر باآسانی فرار ہوگئے۔

Baakhabar Quetta

کوئٹہ دو موٹر سائیکل سواروں سے 48 کلو چرس پکڑی گئی

اے این ایف کی کارروائیوں میں پسنی اور گوادر سے منشیات برآمد ملزم گرفتار

کوئٹہ (یواین اے) اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) نے مختلف کارروائیوں کے دوران بڑی مقدار میں منشیات برآمد کر لی۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق پسنی، گوادر کے غیر آباد علاقے سے 52 کلوگرام چرس برآمد کی گئی۔ غزہ بند روڈ، کوئٹہ کے قریب دو موٹر سائیکل سواروں سے 48 کلوگرام چرس پکڑی گئی، اسی طرح، خیزی چوک، کوئٹہ کے قریب ایک گاڑی سے 7 کلوگرام آئس برآمد کی گئی اور ایک ملزم کو حراست میں لے لیا گیا، گرفتار ملزمان کے خلاف انسداد منشیات ایکٹ کے تحت مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 27 MAR 2025

Page No. 17

بلوچستان میں سیکیورٹی کی غیر یقینی صورتحال، قیام امن وخوشحالی کیلئے اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ کوششوں کی ضرورت!

بلوچستان میں سیکیورٹی کے حوالے سے یقیناً غیر معمولی حالات ہیں، بدامنی سے بلوچستان بہت زیادہ متاثر ہے مگر اس مسئلے کا مستقل حل نکالنا ضروری ہے جس میں وفاق، بلوچستان حکومت، بلوچستان کی سیاسی و مذہبی جماعتیں، سول سوسائٹی، قبائلی عمائدین سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کا شامل ہونا ضروری ہے، گرینڈ ڈائیلاگ کیلئے بیٹھک لگانے کی اشد ضرورت ہے جس میں سب اپنی تجاویز اور رائے پیش کریں کہ قیام امن کی بحالی کو کس طرح سے ممکن بنایا جاسکتا ہے جبکہ بلوچستان میں موجود دیگر مسائل کا حل بھی نکالا جائے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے ہنگامی بنیادوں پر کوششیں جاری ہیں اور اہم فیصلے اٹھائے جارہے ہیں۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی زیر صدارت انتظامی افسران کا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان میں ریاست مخالف پروپیگنڈے اور سرگرمیوں میں ملوث سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اجلاس میں ریاست مخالف عناصر کو فورتھ شیڈول میں شامل کرکے منفی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کا بھی فیصلہ ہوا ہے۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے ہر تعلیمی ادارے میں قومی ترانہ پڑھا اور قومی جھنڈا لہرایا جائے گا، جن تعلیمی اداروں کے سربراہان احکامات کی پابندی نہیں کرواسکتے وہ عہدے سے دستبردار ہوجائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ امن وامان کی بحالی اولین ترجیح ہے، کوئی شاہراہ بند نہیں ہوگی، ہر ضلعی افسر اپنے علاقے میں ریاستی رٹ قائم کرنے کا ذمہ دار ہے۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ریاست کے ہرادارے اور ہر فرد کی جنگ ہے جو مل کر لڑنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پالیسی حکومت دیتی ہے، عمل درآمد فیلڈ افسران کی ذمہ داری ہے، کوئی بھی افسر پالیسی پر عمل درآمد نہیں کرسکتا تو رضا کارانہ طور پر عہدے سے الگ ہوجائے، کسی بھی سیاسی پریشر سے بالاتر ہوکر تفویض کردہ آئینی ذمہ داری کو پورا کیا جائے۔ بہرحال حکومتی سطح پر واضح احکامات دیئے گئے ہیں مگر مستقل حل کیلئے مشاورت بھی ضروری ہے، بلوچستان پہلے سے ہی معاشی اور امن وامان کے حوالے سے متاثر صوبہ ہے اور بہت سے چیلنجز اور بحرانات کا سامنا کررہا ہے۔ اس تمام تر صورتحال سے نکلنے کیلئے بلوچستان کے اسٹیک ہولڈرز کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، بلوچستان میں امن وخوشحالی سب کے مفاد میں ہے جنگ تباہی ونقصان کے سواء کچھ نہیں جس سے بلوچستان کے عوام بری طرح متاثر ہورہے ہیں جبکہ صوبہ بھی ترقی کی دوڑ میں بہت پیچھے رہ گیا ہے جس کیلئے مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے جس سے امن وخوشحالی کے راستے کھلیں گے، بلوچستان مشکل حالات سے نکل کر امن وترقی کی جانب گامزن ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 27 MAR 2025

Page No. 18

ریکوڈک اور معاشی مستقبل

ریکوڈک منصوبے کا اہم مرحلہ مکمل ہوگیا، آئل اینڈ گیس ڈیولپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (او جی ڈی سی ایل) نے پاکستان میں موجود دنیا کے سب سے بڑے تانبے اور سونے کے ذخائر بروئے کار لانے کے حوالے سے فیزیبلٹی اسٹڈی مکمل کرنے کا اعلان کردیا۔ رپورٹ کے مطابق ریکوڈک منصوبے سے 70 ارب ڈالر کا سونا حاصل ہوگا، کان کنی کا عرصہ 37 سال پر محیط ہوگا جو دو مرحلوں میں مکمل کیا جائے گا۔ پاکستان کے بہتر معاشی مستقبل کے حوالے سے اہمیت رکھنے والے اس منصوبے کی کشتی ماضی میں ایسے منجدھار سے دوچار رہی ہے جس سے نکال کر لانے میں سخت محنت کرنا پڑی اور خاصا وقت لگا۔ اب جن مراحل کی طرف پیش قدمی کا آغاز ہو رہا ہے ان میں اگرچہ دشمن قوتوں کی رخنہ اندازی کے راستے بڑی حد تک بند کئے جاچکے ہیں اور مزید اقدامات بھی جاری ہیں تاہم کئی پہلوؤں سے ہمہ وقت چوکنا رہنا ہوگا۔ پاکستان دشمن قوتیں دہشت گردی کی صورت میں جو جنگ جاری رکھے ہوئے ہیں وہ اس ملک کو ترقی کے مواقع سے محروم کرنے کی سازشوں کا حصہ ہیں۔ پاکستانی عوام اور فوج کو مل کر اس جنگ میں فتح حاصل کرنی ہے اور مستقبل تابناک بنانے کے اس سفر میں بھی پیش قدمی جاری رکھنا ہے جو اس ملک کو معاشی طور پر مضبوط بنانے، روزگار کے مواقع بڑھانے، عام لوگوں کے حالات بہتر بنانے اور خوشحالی کی منزل تک پہنچنے کا ذریعہ ہے۔ او جی ڈی سی کی فیزیبلٹی رپورٹ کے مطابق منصوبے سے ایک کروڑ 31 لاکھ میٹرک ٹن تانبہ اور ایک کروڑ 79 لاکھ اونس سونا پیدا ہونے کی توقع ہے جبکہ 62 کروڑ 70 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کی تصدیق بھی کی گئی ہے۔ او جی ڈی سی ایل کے پاس منصوبے میں 8.33 فیصد حصہ ہے جو دیگر دو سرکاری اداروں پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ اور گورنمنٹ ہولڈنگز پرائیویٹ لمیٹڈ (جی ایچ پی ایل) کے ساتھ 25 فیصد کا مشترکہ شیئر بنتا ہے۔ مزید 25 فیصد حصہ حکومت بلوچستان کے پاس ہے۔ باقی 50 فیصد حصہ بیریک گولڈ کارپوریشن کے پاس ہے جو اس منصوبے کی آپریٹر بھی ہے۔ رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ 37 برسوں پر محیط کان کنی کے پہلے مرحلے میں 5.6 ارب ڈالر کی لاگت آئے گی اور یہ 2028ء تک کام شروع کرے گا۔ اس کے لئے 3 ارب ڈالر کا قرض دیا جائے گا۔ جبکہ باقی رقم شیئر ہولڈرز فراہم کریں گے۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں ہر سال 45 ٹن خام میٹریل پروسیس کیا جائے گا۔ دوسرے مرحلے میں 2034ء سے یہ صلاحیت بڑھا کر 90 ملین ٹن سالانہ کی جائے گی۔ ایک اندازے کے مطابق ریکوڈک منصوبے سے ایک کروڑ 31 لاکھ ٹن تانبا، ایک کروڑ 79 لاکھ اونس سونا نکالا جائے گا۔ منصوبے کے تحت ریکوڈک کو ریل اور روڈ نیٹ ورک کے ذریعے پورٹ قاسم سے ملایا جائے گا تاکہ اسے عالمی مارکیٹوں تک رسائی ہوسکے۔ 45 کلومیٹر سڑک تعمیر کرکے اسے این 40 سے ملایا جائے گا۔ 70 کلومیٹر پائپ لائن بچھا کر صاف پانی پراجیکٹ تک پہنچایا جائے گا۔ پہلے مرحلے کے لئے 3.1 ارب ڈالر بیرک گولڈ کمپنی ادا کرے گی۔ حکومت بلوچستان کو رائلٹی کی مد میں پہلے سال 50 لاکھ ڈالر، دوسرے سال 75 لاکھ اس کے بعد ہر سال پیداوار شروع ہونے تک ایک کروڑ سالانہ ملا کریں گے۔ اس منصوبے کی بیرک گولڈ نے بھی تھرڈ پارٹی سے فیزیبلٹی اسٹڈی کرائی تھی جس میں منصوبے کا تخمینہ 8 فیصد ڈسکاؤنٹ شرح کے ساتھ 13 ارب ڈالر لگایا گیا تھا۔ توقع کی جانی چاہئے کہ منصوبے کے فوائد پاکستان بھر کے لوگوں، بالخصوص بلوچستان کے عوام، کے لئے آسانیاں لانے کا ذریعہ بنیں گے۔ جبکہ حکومتی اقدامات کی صورت میں جمہوری اقدار دستور پاکستان کی روح کے مطابق پروان چڑھتی نظر آئیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 27 MAR 2025 Page No. 19

بلوچستان، گندم کی ہزاروں بوریاں غائب، پھر تحقیقات شروع

بلوچستان کے محکمہ خوراک میں ایک بار پھر گندم کی چوری کا معاملہ سامنے آیا ہے، محکمہ اینٹی کرپشن بلوچستان نے ضلعی انتظامیہ کی درخواست پر 4 ہزار 397 بوری گندم کے غائب ہونے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ یہ بوریاں 7 ٹرکوں کے ذریعے ایک سال پرانے پرمٹ پر بلیک لسٹ مقامی فلور ملز بھجوائی جاری تھیں۔ تاحال کسی بھی ملازم کا افسر کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی۔

حکومت صوبائی ہو یا وفاقی وہ دعوے تو بڑے کرتی ہے لیکن درحقیقت کارکردگی کے معاملے میں دونوں کے پاس بتانے کو کچھ نہیں ہے کہ انہوں نے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اب تک کیا اقدامات کیے ہیں۔ چینی مختلف علاقوں میں 180 روپے تک فروخت ہو رہی ہے لیکن وفاقی وزرا اس بات کو بھی ماننے کو تیار نہیں ہیں، ان کا کہنا ہے کہ چینی 162 روپے فی کلو ریٹیل جبکہ 153 روپے فی کلو یوٹیلٹی اسٹورز پر دستیاب ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ پاکستانی وزرا اور حکمرانوں کا پاکستان کے زمینی حقائق سے کوئی واسطہ ہی نہیں ہے، پتہ نہ جانے کس دنیا میں رہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ایک ڈکٹیٹر یا بادشاہت کا المیہ ہوتا ہے کہ ان کے اردگرد خوشامدی جمع ہو جاتے ہیں اور وہ انہیں سب اچھا ہے کا راگ الاپتے رہتے ہیں اور ان کے ہر اچھے برے کام کی تعریفیں کرتے ہیں، جس کے باعث انہیں اصل زمینی حقائق کا کبھی پتہ ہی نہیں چلتا۔ پاکستان میں اس کی واضح مثال ایوب خان اور یحییٰ خان ہیں، جنہوں نے ملک کو دو ٹکڑے کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کیا، ہر گلی محلے میں انہیں گالیاں دی جا رہی تھیں، ان کے کرتوتوں کی وجہ سے عوام کا برا حال تھا جبکہ ان کے حواری انہیں سب اچھا ہے کے افسانے سنانے میں مصروف تھے۔ یہی کچھ موجودہ صورتحال میں بھی نظر آ رہا ہے۔ حکمرانوں کا عوام سے کوئی رابطہ نہیں ہے، یہ محض بیرونی دوروں اور محلات تک محدود ہیں۔

حکومت وفاقی ہو یا صوبائی عوام کا تحفظ اور اس کے حقوق اور بنیادی ضروریات کی اشیا کی فراہمی دونوں کی ذمے داری ہے لیکن یہاں دونوں حکومتیں اس معاملے میں کچھ کرتی نظر نہیں آ رہیں، جبکہ کرپشن کا یہ عالم ہے کہ دن دیہاڑے گندم کی ہزاروں بوریاں چوری ہو جاتی ہیں اور کوئی پرسان حال نہیں ہے، حال ہی میں چینی ایک بار پھر برآمد کر دی گئی اور ملک میں قلت پیدا کر کے اب درآمد کی جا رہی ہے، وہی برسوں پرانا واردات کا طریقہ کار آج بھی اپنایا جا رہا ہے۔ یہ شوگر مافیا اور گندم مافیا اور دیگر مافیاز کو لوٹنے کا سلسلہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا، کیونکہ حکمرانوں میں شامل خود بے شمار سیاستدان ایسے ہیں جن کی شوگر اور آٹا ملیں ہیں۔ پاکستانی کسانوں سے گندم 3 ہزار روپے میں خریدی جاتی ہے جبکہ اس سے گھٹیا معیار کی گندم بیرون ملک سے 6 ہزار روپے میں درآمد کی جاتی ہے۔ گویا ستائی عوام کو کسی طور فائدہ نہیں دیا جاتا اور کک بیک کے چکر میں بیرون ملک سے گندم، چینی اور دیگر اشیا درآمد کر کے اپنا فائدہ کرتا ہے۔ اب اس گندم چوری کے معاملے میں بھی دیکھتے ہیں، کتنے ملوث افسران و اہلکاروں کو سزا ملتی ہے، یا پھر بڑوں کے ملوث ہونے کے باعث اس معاملے کو بھی دبا دیا جاتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5 Dated: 27 MAR 2025 Page No. 20

Drought caution

The Pakistan Meteorological Department (PMD) has issued a drought alert for Sindh, Balochistan, and Punjab due to below-average rainfall, warning that dry conditions are expected to persist in several regions. Despite recent rain spells easing drought conditions in central and northern Pakistan, the PMD noted that Sindh, southern Balochistan, and the lower eastern plains of Punjab remain vulnerable. The department reported that average temperatures in the lower half of the country have been 2-3 degrees Celsius above normal this month, with some areas in the south experiencing over 200 consecutive dry days, exacerbating the drought. The PMD warned that the ongoing weather pattern is likely to further deteriorate conditions in affected areas. In Balochistan, moderate drought is anticipated in Gwadar, Kech, Lasbela, Panjgur, and Awaran, with mild conditions expected in Chagai, Jaffarabad, Jhal Magsi, Sibbi, Nushki, and Washuk. The below-normal rain means that the country experienced an increase of 2°C to 3°C in its normal mean temperatures, which has intensified drought conditions in the affected areas. As far as Balochistan is concerned the drought resurfaces after every four to five years. Balochistan is already a water scarce province which annually receives very low precipitation as compared to other provinces while its agriculture is the mainstay of the economy of the province. The drought multiplies backwardness and poverty in the province since approximately 70 per cent people are directly or indirectly associated with agriculture and livestock sectors to earn a livelihood. And when there is drought in Balochistan the situation becomes more complicated for its people who have to suffer high levels of poverty and hunger. Despite the fact that the province is water scarce, the irrigation methods are still centuries old as the farmers are still unknown about the modern and scientific use of water. The situation calls for structural reforms in the water sector. Though successive governments have talked about measures to boost water security, none has ever taken concrete policy measures to translate this rhetoric into action. The world is now using technology to reduce water usage for irrigation and exploring cost-effective localised solutions such as harvesting rainwater to help communities meet their needs in times of drought. The increasing frequency of extreme weather events caused by climate change calls for thinking local, small and smart. It is essential that the Balochistan government must pay extra ordinary focus towards agriculture and water policy. The farmers need to be given training and facilities to adopt modern and scientific based agriculture and irrigation. The government ought to take constructive steps towards agriculture and to combat the threats of drought.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 27 MAR 2025 Page No. 21

Reko Diq's $6.7 Billion Leap

As the Reko Diq project turns a new leaf with its revised valuation and development plan, it opens up an avenue rife with potential. However, the success of this venture hinges upon a united effort among federal ministries, local stakeholders, and foreign investors. By effectively mobilizing and coordinating resources, Pakistan can indeed pave the way for a prosperous mining sector that serves as a cornerstone for economic revival, ensuring it emerges not just as a project, but a legacy of progressive development for the nation. In a significant development that signals a potential turnaround for Pakistan's beleaguered mining sector, the Economic Coordination Committee (ECC) of the Cabinet has approved a $500 million hike in both the cost and development plan of the Reko Diq project, raising its valuation from $6.2 billion to a notable $6.7 billion. This upward revision comes amid ongoing negotiations with the Kingdom of Saudi Arabia (KSA) for a stake in this groundbreaking project, which holds immense promise for the country's economic landscape. Reko Diq, has been a focal point of contention and turbulence, with its history marked by legal battles and investor uncertainty. The project, which boasts one of the largest undeveloped copper and gold reserves in the world, has the potential to not only transform the local economy but also play a crucial role in stabilizing the nation's fiscal situation. The renewed interest from Saudi Arabia signifies a strong indication of confidence in the project's viability and future profitability. During a recent virtual meeting, ECC members deliberated extensively on the revisions prompted by inflationary pressures and the expanded scope of the project. The Ministry of Finance provided insights but withheld specific details regarding the valuation increase. This lack of granular information raises questions about transparency, a critical component in fostering investor confidence. For the government, ensuring clarity and openness in its dealings will be essential as it navigates this complicated landscape.

The upward adjustment in the project's budget reflects not just the economic realities of inflation but also an acknowledgment of the need for modern infrastructure, increased capacity, and exceptional environmental and operational adaptability. The strategic revisions indicate that the ECC is attuned to the diverse challenges and complexities facing the Reko Diq project. The

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5 Dated: 27 MAR 2025 Page No. 22

approval of changes in the energy mix, alternative water supply options, and updated processing technology showcases a proactive approach to ensuring the project's sustainability and profitability. Anticipated involvement of the KSA could mark a pivotal shift in the way foreign investment is perceived in Pakistan. If successfully negotiated, this partnership could catalyze further investments from other international players, stimulating growth across various sectors. However, for the ECC and the government as a whole, the onus of responsibility lies in ensuring the swift implementation of associated agreements and maintaining momentum throughout the negotiation process. In a broader context, the Reko Diq project exemplifies the need for Pakistan to harness its natural wealth more strategically. The government must align its policies to not only attract foreign investment but also ensure that such projects directly benefit the local populace. Strengthening legal frameworks, ensuring regulatory transparency, and enhancing infrastructure will be pivotal in this regard. The potential outcome is not just a profitable mining venture, but also a beneficial economic catalyst for generations to come.

The ECC's assurance of full support for the Reko Diq initiative underscores its significance as a national priority. The government's commitment will need to be matched with a vision that anticipates not just the economic gains but also the socio-environmental implications of large-scale mining operations. Learning from past oversights will be essential to crafting a future wherein resource extraction is balanced with environmental stewardship and community welfare. Reko Diq is not just an economic venture; it has geopolitical dimensions as well. Saudi Arabia's interest aligns with its Vision 2030 strategy to diversify investments beyond oil. For Pakistan, deeper Saudi involvement could strengthen bilateral ties but may also complicate relations with other stakeholders, including China, which has significant investments in Pakistan's mining and infrastructure sectors under CPEC. Balancing these relationships will be critical. Additionally, the project's success hinges on stability in Balochistan, where security concerns and local grievances over resource exploitation persist. Past conflicts over the Saindak and Reko Diq projects highlight the need for inclusive development that benefits local communities. If the revised plan does not address these socio-political challenges, the project could face delays or opposition, further escalating costs. Reko Diq has the potential to be a game-changer for Pakistan's economy, but only if managed wisely. The government must tread carefully to ensure that this $6.7 billion venture does not become another missed opportunity.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 27 MAR 2025

Page No. 23

دہشت گردی پر قومی اتفاق رائے

زور قلم

مزمل سہروردی

msuherwardy@gmail.com

دہشت گردی کے خلاف قومی اتفاق رائے کی ضرورت سے کون انکار کرسکتا ہے۔لیکن کیا قومی اتفاق رائے صرف سیاسی جماعتوں کے درمیان اتفاق کا ہی نام ہے۔ میں یہ نہیں سمجھتا۔ یہ درست ہے کہ سیاسی جماعتیں کسی نہ کسی حد تک عوامی رائے کی ترجمان ہوتی ہیں۔ لیکن ایسا بھی نہیں کہ ہم سمجھیں کہ عوامی رائے جاننے کا واحد پیمانہ سیاسی جماعتیں ہی ہیں۔ بلکہ میں سمجھتا ہوں یہ ذمے داری سیاسی جماعتوں کی ہے کہ وہ اپنی پالیسیاں عوامی رائے کے مطابق بنائیں۔ لیکن اگر سیاسی جماعتوں کی پالیسی عوامی رائے کے مطابق نہ ہو تو وہ نہ صرف عوامی رائے سے محروم ہو جاتی ہیں بلکہ عوام ان سے ناراض بھی ہو جاتے ہیں۔ اسی لیے ہم سیاسی جماعتوں کی حمایت میں کمی دیکھتے ہیں۔ ووٹ بینک کم اور زیادہ ہوتے دیکھتے ہیں۔

اسی طرح میں سمجھتا ہوں پاکستان کے سب لوگ دہشت گردی کے خلاف ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف ایک عوامی رائے بھی موجود ہے اور دہشت گردی کے خلاف ایک قومی اتفاق رائے بھی موجود ہے۔ کوئی بھی پاکستانی عسکری جدوجہد اور دہشت گردی کے واقعات کے حق میں نہیں۔ اس لیے یہ کہنا کہ ملک میں دہشت گردی کے خلاف قومی اتفاق رائے موجود نہیں ہے، ایک غلط بات ہے۔ اگر کوئی سیاسی جماعت اپنے سیاسی مفاد کے لیے دہشت گردی کو استعمال کر رہی ہے تو وہ عوامی رائے کا اظہار نہیں کر رہی بلکہ اپنے سیاسی مفاد کا اظہار کر رہی ہے۔ عوامی رائے اور سیاسی مفاد کا فرق سمجھنے کی ضرورت ہے۔ دہشت گردی کے خلاف قومی اتفاق رائے موجود ہے۔ اس کو سیاسی جماعتوں کی کسی مہر اور تصدیق کی ضرورت نہیں۔

بلوچستان کی بہت بات کی جاتی ہے۔ بلوچستان میں لوگ دہشت گردی کے ساتھ ہیں یا دہشت گردی کے خلاف ہیں۔ یہ سوال صورتحال کو کنفیوژ کرنے کے لیے بہت کیا جاتا ہے۔ ایک دلیل یہ دی جا رہی ہے کہ ماہ رنگ بلوچ کی گرفتاری پر بلوچستان میں شٹر ڈاؤن ہڑتال ہوئی ہے۔ یہ شٹر ڈاؤن ہڑتال عوامی حمایت کی ترجمان ہے۔ اس سے بڑی عوامی حمایت کیا ہوگی کہ شٹر ڈاؤن ہڑتال ہوئی ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں تنہا شٹر ڈاؤن ہڑتال کوئی عوامی حمایت کی عکاس نہیں۔ یہ عوامی حمایت کا کوئی پیمانہ نہیں۔ شٹر ڈاؤن ہڑتال طاقت کی بھی عکاس ہے۔ آپ طاقتور ہیں اس لیے آپ نے تاجروں کو کاروبار بند کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ یہ ہڑتال دہشت گرد تنظیموں کی طاقت اور خوف کی عکاس بھی قرار دی جا سکتی ہے۔ لوگ ان دہشت گرد تنظیموں کے خوف سے کاروبار بند رکھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اگر کاروبار کھولیں گے تو ان کو خدشہ ہے کہ یہ دہشت گرد تنظیمیں انھیں اور ان کے کاروبار کو نقصان پہنچائیں گی۔

سوال یہ ہے کہ ماہ رنگ بلوچ کی گرفتاری پر کتنے لوگ نکلے ہیں۔ کوئٹہ میں کتنے لوگ نکلے ہیں۔ آپ ترکی کی مثال سامنے رکھیں۔ استنبول کے میئر کو گرفتار کیا گیا ہے، ہزاروں لاکھوں لوگ احتجاج کے لیے نکلے ہیں۔ یہ لوگ کسی کال کے نتیجے میں نہیں نکلے ہیں، ان کو کسی نے نکلنے کے لیے نہیں کہا۔ عوامی حمایت کسی کال اور کسی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی محتاج نہیں ہوتی۔ لوگ خود نکلتے ہیں، ایک دن نہیں روز نکلتے ہیں۔ وہ کسی لانگ مارچ کی کال کے انتظار میں نہیں رہتے۔ اسی لیے ماہ رنگ بلوچ کی گرفتاری پر کوئٹہ سمیت بلوچستان کے کسی بھی شہر میں لوگ بڑی تعداد میں نہیں نکلے۔ ان کے حامی تھوڑی تعداد میں نکلے ہیں۔ انھوں نے امن و امان کی صورتحال پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کو عوامی حمایت نہیں کہا جا سکتا۔ اس لیے میں سمجھتا ہوں بلوچستان کے عوام بھی دہشت گردی کے خلاف ہیں۔ ان کی رائے بھی ہمارے سامنے ہے۔ اگر بلوچ عوام ان کے حق میں ہوتے تو سردار اختر مینگل کو کسی لانگ مارچ کی کال نہیں دینی پڑتی۔ لوگ خود لانگ مارچ پر نکل آتے۔

بہر حال سیاسی جماعتیں یہ تاثر دیتی ہیں کہ وہ عوامی حمایت کی مکمل عکاس ہیں۔ ان کی رائے ہی عوامی رائے ہے۔ جیسے اگر تحریک انصاف دہشت گردی کے لیے بلائی گئی قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت نہیں کرتی تو ایک رائے کہ دہشت گردی کے خلاف قومی اتفاق رائے نہیں ہو سکتا۔ کیا یہ رائے درست ہے کہ قومی اتفاق رائے کے لیے تحریک انصاف کی شمولیت ناگزیر ہے۔ اگر تحریک انصاف دہشت گردی کے خلاف بلائی گئی قومی سلامتی کمیٹی میں شرکت نہیں کرتی تو کیا تحریک انصاف کے حامی دہشت گردی کے حق میں ہو گئے ہیں۔ کیا پنجاب، سندھ، بلوچستان اور کے پی میں تحریک انصاف اس بات پر کہ تحریک انصاف اجلاس میں نہیں آئی دہشت گردی کے حق میں ہو گئے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا۔

کیا بانی تحریک انصاف اگر دہشت گردی کے خلاف اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے تو قومی اتفاق رائے نہیں ہوگا۔ ان کے حامی ردعمل میں دہشت گردوں کے حق میں ہو جائیں گے۔ کیا کسی ایک کا بائیکاٹ قومی اتفاق رائے کو ختم کر سکتا ہے۔ کیا قوم فرد واحد کی محتاج ہے۔ ایسا نہیں ہے۔ قوم یرغمال نہیں۔ قومی سوچ جانچنے کے اور بہت سے ذرائع بھی ہیں۔ کیا کوئی بھی دہشت گردوں کے حق میں بات کر سکتا ہے۔ کیا جو بائیکاٹ کر رہے ہیں وہ دہشت گردوں کے ساتھ کھڑے ہو کر سیاست کر سکتے ہیں۔ نہیں ہرگز نہیں۔ بہر حال پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ اگر تحریک انصاف شرکت پر مان جائے تو دہشت گردی پر قومی اتفاق رائے قائم کرنے کے لیے قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس دوبارہ بلایا جا سکتا ہے۔ حکومت نے بلاول کی اس تجویز کی بظاہر حمایت کر دی ہے اور کہا ہے کہ اگر بلاول تحریک انصاف کو منا لیں تو اجلاس دوبارہ بلانے پر حکومت کو کوئی اعتراض نہیں۔ تاہم اس حوالے سے مقتدر حلقوں کا موقف سامنے نہیں آیا۔ لیکن میں سمجھتا ہوں انھیں بھی کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا تحریک انصاف شرکت کرے گی۔ کیا وہ پھر بانی سے ملاقات اور ان کی پیرول پر رہائی کی شرط نہیں رکھیں گے۔ ملاقاتوں کا معاملہ کافی حد تک حل ہو گیا۔ عدالت نے ملاقاتوں کا طریقہ کار دوبارہ طے کر دیا ہے۔ لیکن پیرول کی شرط ابھی ہوگی۔ کیا دہشت گردی پر قومی اتفاق رائے ایک پیرول کا محتاج ہے۔ وہ نہیں تو کوئی نہیں۔ میری رائے میں شاید یہ بات نہیں مانی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ٢

Dated 27 MAR 2025 Page No. ٤

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 27 MAR 2025 Page No. 25

روداد ستم

قلم کمان
☆☆☆
حامد میر
hamid.mir@janggroup.com.pk

یہ ایک نہتی لڑکی کی تصویر ہے جسے پولیس والوں نے گھیر رکھا ہے۔ پولیس اسے اپنی طرف گھسیٹ رہی ہے اور چند خواتین اس نہتی لڑکی کو پولیس کے ہاتھوں گھسیٹے جانے سے بچانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اس نہتی لڑکی کا نام سمی دین بلوچ ہے جسے 25 مارچ کو سندھ ہائیکورٹ سے کراچی پولیس نے گرفتار کیا۔ ایک دن قبل سمی دین بلوچ کو کراچی پریس کلب کے باہر سے بلوچستان میں گرفتاریوں کے خلاف احتجاج کے دوران گرفتار کیا گیا۔ اگلے دن سندھ ہائیکورٹ نے سمی کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا تو پولیس نے اسے ایم پی او کے تحت گرفتار کر لیا۔ یہ وہ قانون ہے جو پاکستان کے پہلے فوجی ڈکٹیٹر جنرل ایوب خان کے دور میں، 1960ء میں آرڈیننس کے ذریعہ نافذ کیا گیا۔ اس قانون کے ذریعہ کسی بھی پاکستانی شہری کو محض امن وامان کیلئے خطرہ قرار دیکر مخصوص مدت کیلئے حراست میں لیا جا سکتا ہے۔ جنرل ایوب خان کے نافذ کردہ اس قانون کو زیادہ تر سیاسی کارکنوں اور صحافیوں کے خلاف استعمال کیا گیا۔ ایم پی او نے وقتی طور پر جنرل ایوب خان کی حکومت کو تو مضبوط کیا لیکن ریاست کمزور ہوتی گئی جس کا نتیجہ 1971ء میں نکلا۔ 1971ء کے بعد پاکستان میں کئی سیاسی حکومتیں آئیں اور چلی گئیں لیکن جنرل ایوب خان کا نافذ کردہ ایم پی او اپنی جگہ پر قائم ہے۔ ایم پی او کے تحت گرفتاری کے بعد سمی دین بلوچ کے دونوں ہاتھوں میں ہتھکڑی لگائی گئی اور پولیس وین میں بیٹھا کر جیل روانہ کر دیا۔ سمی دین بلوچ کی ہتھکڑی کے ساتھ تصویر مجھے کراچی پریس کلب کے صدر فاضل جمیلی نے اس شعر کے ساتھ بھیجی:

لڑکیوں نے دوپٹہ کو پرچم کیا
چوڑیوں کی جگہ ہتھکڑی پہن لی

حکومت سندھ کے محکمہ داخلہ نے سمی دین بلوچ اور عبدالوہاب بلوچ سمیت پانچ دیگر افراد کو امن وامان کیلئے خطرہ قرار دیکر ایک ماہ کیلئے جیل بھیج دیا ہے۔ بلوچستان حکومت سمی دین بلوچ کو دہشت گردوں کا ساتھی قرار دیتی ہے جبکہ سمی نے 25 مارچ کو گرفتاری سے قبل واضح الفاظ میں کہا کہ وہ پرامن جدوجہد اور آئین کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے۔ میں سمی دین بلوچ کو اس وقت سے جانتا ہوں جب وہ صرف دس سال کی تھی۔ 28 جون 2009ء کو اس کے والد ڈاکٹر دین محمد بلوچ کو خضدار کے علاقے اورناچ کے ایک سرکاری اسپتال سے گرفتار کیا گیا۔ ڈاکٹر دین محمد بلوچ ایک سرکاری ملازم تھے اور ان پر کوئی مقدمہ نہیں تھا۔ انہیں کسی عدالت میں پیش کیا گیا اور نہ ہی انکے خلاف چارج شیٹ سامنے آئی۔ والد کے لاپتہ ہونے پر سمی اور انکی بہن مہلب نے ڈاکٹر دین محمد بلوچ کی بازیابی کیلئے آواز اٹھانی شروع کی۔ انہی دنوں یہ بہنیں خاندان کے کچھ افراد کے ساتھ اسلام آباد آئیں اور نیشنل پریس کلب کے باہر اپنے والد کی تصویریں اٹھا کر بیٹھ گئیں ان بہنوں کا مطالبہ تھا کہ اگر ان کے والد پر کوئی الزام ہے تو انہیں عدالت میں پیش کر کے مقدمہ چلایا جائے۔ اس زمانے میں مرکز اور بلوچستان میں پیپلز پارٹی کی حکومت تھی۔ مسلم لیگ (ن) اپوزیشن میں تھی میں نے کئی دفعہ جیو نیوز پر کیپٹل ٹاک میں ڈاکٹر دین محمد بلوچ سمیت دیگر کئی لاپتہ افراد کا ذکر کیا۔ حکومت ڈاکٹر دین محمد بلوچ کے بارے میں لاعلمی کا اظہار کرتی تھی اور مسلم لیگ (ن) انکی بازیابی کا مطالبہ کرتی تھی۔ 2014ء میں سمی دین بلوچ کی عمر 15 سال تھی اس نے ماما قدیر بلوچ اور لاپتہ افراد کے دیگر رشتہ داروں کے ہمراہ پہلے کوئٹہ سے کراچی اور پھر کراچی سے اسلام آباد تک پیدل لانگ مارچ کیا۔ جب یہ عورتیں اور بچے اسلام آباد پہنچے تو ان کے پیروں میں چھالے پڑ چکے تھے ماما قدیر اور سمی دین بلوچ نے کیپٹل ٹاک میں بتایا کہ کس طرح پنجاب میں جگہ جگہ انہیں ہراساں کیا گیا اور ڈرا دھمکا کر واپس بھیجنے کی کوشش ہوئی۔ انکی روداد ستم اس وقت کے وزیراعظم نواز شریف نے سن لی جب پروگرام کا پہلا وقفہ آیا تو مجھے وزیراعظم کے پولیٹکل سیکرٹری ڈاکٹر آصف کرمانی کا فون آیا انہوں نے کہا کہ وزیراعظم ان مظلوموں کو کل ملنا چاہتے ہیں۔ اگلے دن صبح گیارہ بجے ماما قدیر اور سمی دین بلوچ کی وزیراعظم سے ملاقات طے ہو گئی لیکن راتوں رات ان سب کو قابو کر کے ایئر پورٹ لیجایا گیا اور کراچی بھیج دیا گیا۔ سمی دین بلوچ وائس آف بلوچ مسنگ پرسنز کے پلیٹ فارم سے کبھی کراچی اور کبھی کوئٹہ میں مسلسل اپنے والد کی بازیابی کا مطالبہ کرتی رہی۔ 2021ء میں سمی دین بلوچ لاپتہ افراد کے خاندانوں کے ہمراہ ایک دفعہ پھر اسلام آباد آئی اس مرتبہ ان کے احتجاج میں آمنہ مسعود جنجوعہ سمیت لاہور کے صحافی مدثر نارو کی والدہ بھی شامل ہو گئیں۔ سمی دین بلوچ ڈی چوک پر دھرنا دیکر بیٹھ گئی کچھ دن گزر گئے تو اس نے مجھے کہا کہ آپ وزیراعظم عمران خان سے ہماری ملاقات کروا دیں وہ مجھے میرے والد سے ضرور ملوا دیں گے۔ میں نے سمی سے کہا کہ عمران خان کچھ نہیں کر سکتے سمی نے اصرار کیا تو میں نے انسانی حقوق کی وزیر ڈاکٹر شیریں مزاری سے انکی بات کرائی۔ ڈاکٹر صاحبہ نے سمی اور دیگر مظاہرین کی وزیراعظم عمران خان سے ملاقات کرا دی کچھ دن اور گزر گئے میڈیا پر سمی دین بلوچ اور انکی ساتھی خواتین کو دہشت گردوں کا ساتھی قرار دیا جانے لگا اب سمی نے فرمائش کی کہ انکی مریم نواز سے ملاقات کرائی جائے ہم نے ان کا پیغام مریم نواز تک پہنچایا تو وہ خود چل کر ڈی چوک پہنچ گئیں اور انہوں نے سمی دین بلوچ کے مطالبات کی حمایت کا اعلان کیا۔ ڈی چوک پر یہ دھرنا بے نتیجہ رہا ڈاکٹر شیریں مزاری نے سمی کو تسلیاں دیکر واپس بھیج دیا۔ 2023ء میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے انوار الحق کاکڑ نگران وزیراعظم بن گئے ایک مرتبہ پھر تربت سے بلوچ خواتین اور بچوں کا ایک قافلہ ماہ رنگ بلوچ کی قیادت میں اسلام آباد روانہ ہوا۔ سمی بھی اس قافلے میں شامل تھی یہ قافلہ اسلام آباد پہنچا تو پولیس نے عورتوں اور بچوں سمیت سینکڑوں مظاہرین کو گرفتار کر لیا۔ اگلے دن ہائیکورٹ نے انکی رہائی کا حکم دیا تو اسلام آباد پولیس نے ویمن پولیس اسٹیشن میں ان عورتوں اور بچوں کو مار پیٹ کر زبردستی واپس کوئٹہ بھیجنے کی کوشش کی۔ میرے خیال میں یہ ایک ٹرننگ پوائنٹ تھا اس واقعے نے پورے بلوچستان میں اضطراب پھیلایا اور پہلی دفعہ مجھے محسوس ہوا کہ سمی اسلام آباد سے مایوس ہو گئی ہے۔ جولائی 2024ء میں سمی کو گوادر میں گرفتار کیا گیا شائد اسے نہیں پتہ کہ سمی اور ماہ رنگ کو صدر آصف علی زرداری کی مداخلت پر رہا کیا گیا۔ 25 مارچ 2025ء کو اسے کراچی سے گرفتار کیا گیا تو پیپلز پارٹی کی قیادت خاموش رہی۔ میں نے سمی کی روداد ستم آپ کے سامنے رکھ دی ہے اگر آپ کے خیال میں سمی دہشت گردوں کی ساتھی ہے تو اس کے خلاف عدالت میں مقدمہ چلائیں کیونکہ اب تو عدالت سے سزا دلوانا کوئی مسئلہ نہیں۔ اگر آپ کے پاس سمی کے خلاف کوئی ثبوت نہیں تو اسے یہ تو بتا دیں کہ اس کا باپ کہاں ہے؟ زندہ ہے یا مار دیا گیا؟ سمی کی والدہ کو یہ بتا دیں کہ وہ بیوہ ہو چکی ہے یا نہیں؟ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن ضرور کریں لیکن یہ بھی تو سوچیں کہ 2009ء سے آج تک جو سمی کے ساتھ ہوا وہ دہشت گردی ہے یا نہیں؟ سمی دین بلوچ کی روداد ایک فرد یا ایک خاندان کی نہیں بلکہ پاکستان میں آئین وقانون کی روداد ستم بن چکی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 MAR 2025 Page No. 35

خاران کی ترقی وخوشحالی کیلئے انقلابی اقدامات

*(رپورٹ محمد عیسی محمد حسنی)

خاران تاریخ اور جغرافی نقطہ نظر کے حوالے سے ایک اہم علاقہ ہے چٹان اور سنگلاخ پہاڑوں کے درمیان اس خوبصورت سرزمین پر رہنے والے باشعور مہمان نواز اور ملنسار لوگ ہیں ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہونے کی حیثیت کیبعد خاران کی اہمیت اور افادیت میں مزید اضافہ ہو چکا ہے ضلع خاران ترقی اور انفراسٹرکچر کی بہتری میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کا کردار ریڈ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے وزیر اعلی بلوچستان کی ترقی یافتہ بلوچستان میں جن کے مطابق صوبہ ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن ہیں ایم پی اے خاران وصوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی ضلع خاران کی ترقی وخوشحالی میں ہمہ وقت کوشاں ہے روز اول سے ہی ان کے ذاتی دلچسپی کی وجہ سے ضلع خاران کی ترقی وخوشحالی میں انقلابی اقدامات اٹھائے ہیں جن کی واضح مثال حلقے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھانا اور مقررہ مدت میں مکمل ہونا ہے صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ اور صوبائی سیکریٹری مواصلات وتعمیرات لعل جان جعفر کے خصوصی ہدایات کے روشنی میں محکمہ مواصلات وتعمیرات ضلع خاران کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں کا کام تیزی سے جاری ہیں اور ساتھ ہی ان جاری ترقیاتی منصوبے 80 فیصد مکمل ہو چکے ہیں جبکہ محکمہ مواصلات وتعمیرات ضلع کی جانب سے مالی سال 2023 اور 2024 میں روڈز اور بلڈنگز سیکٹرز میں جاری تمام ترقیاتی منصوبے اپنے تکمیل کے اخری مراحل میں داخل ہو چکے ہیں ان ترقیاتی منصوبوں کے دوران کمشنر رخشان ڈویژن مجیب الرحمن قمبرانی اور ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کا بھی اہم کردار اور خصوصی تعاون رہا ہیں جبکہ سیکریٹری ویمن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطاء بلوچ نے بھی اپنے محکمہ کے توسط سے ہونے والے بلڈنگ کا افتتاح کر چکے ہیں اور ساتھ ہی کمشنر رخشان ڈویژن مجیب الرحمن قمبرانی نے ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کے ہمراہ مختلف تکمیل شدہ بلڈنگز کا افتتاح کیئے ہیں۔ اس کے علاوہ آئی جی پولیس بلوچستان نے بھی اپنے محکموں کے بلڈنگ کو افتتاح کی ہیں یہ تمام تکمیل شدہ بلڈنگز محکمہ مواصلات وتعمیرات کے زیر نگرانی میں مکمل ہو چکے ہیں ان سب کا سہرا ایکسین مواصلات وتعمیرات خاران عادل نصیر غلزئی ہے جو اپنے ٹیم کے ساتھ دن رات محنت اور لگن سے ان منصوبوں کو پائے تکمیل تک پہنچایا موصوف وہ واحد آفیسر ہیں جو شدید سردی اور لو لگنے والی گرمی کے موسم میں بھی خود اپنے ٹیم کے ساتھ جاری ترقیاتی منصوبوں کا نگرانی کرتے ہوئے معیاری اور مقررہ مدت کے دوران منصوبے مکمل کرائیں اور حکومت بلوچستان نے جو ہدف دی تھا وہ مقررہ ہدف سے پہلے منصوبوں کو پائے تکمیل تک پہنچا کر ایماندار اور فرض شناس آفیسر ہونے کا ثبوت دے دیا واضح رہے کہ کسی بھی ادارے میں ترقی کے عمل میں متعلقہ ادارے کی ذمہ دار افیسر کی اہم کردار ہوتا ہے اگر ٹیم لیڈر نیک نیتی محنت وتندہی اور ایمانداری سے اپنے فرائض منصبی بہتر طور پر نبھائیں تو اس ادارے میں ترقی کا عمل تیز رفتاری اور معیار کے بنیاد پر ترقیاتی پروجیکٹس مقررہ وقت کے دوران پائے تکمیل تک پہنچ پاسکتے ہیں اسی طرح ضلع خاران میں محکمہ مواصلات وتعمیرات میں جتنے بھی ترقیاتی منصوبے تیز رفتاری اور معیار کے مطابق پائے تکمیل تک پہنچے ہیں جس کا سہرا ایکسین مواصلات وتعمیرات خاران کا اہم کردار رہا ہیں ضلع خاران میں کروڑوں روپے کے فنڈز سے روڈز اور بلڈنگز سیکٹرز پر جتنے بھی منصوبے ضلع خاران میں ہوئے ہیں جو علاقے کے ترقی وخوشحالی میں اہم کردار ادا کرسکتا ہیں بہت کم ایسے ایماندار اور محنتی آفیسر ہوئے ہیں جو حکومت بلوچستان کی طرف سے دیئے گئے منصوبوں کو معیار کے مطابق مقررہ مدت کے دوران مکمل کیئے ہیں حکومت بلوچستان کے تقریبا ترقیاتی بجٹ جو کہ 60 فیصد سے زائد محکمہ مواصلات وتعمیرات کے توسط سے صوبے کے ترقی وخوشحالی کے لئے خرچ ہوتے ہیں اسی طرح صوبے کے دیگر اضلاع کی طرح ضلع خاران میں بھی محکمہ مواصلات وتعمیرات نے ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا ہیں اس سلسلے میں ایکسین مواصلات وتعمیرات خاران عادل نصیر غلزئی کے دوران ہونے والے ضلع خاران میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں پریس بریفنگ دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ میں اللہ پاک کا شکر گزار ہوں جو کام میرے اور میرے مخلصانہ ٹیم کے کندھوں پر دیے تھے وہ خوش اسلوبی سے معیار کے مطابق مقررہ مدت سے پہلے پائے تکمیل تک پہنچے اس حوالے سے بالا آفیسران کا منصوبوں کے حوالے سے مکمل سپورٹ حاصل

رہا ہیں سڑکوں اور بلڈنگز کی تعمیر سے عوام مستفید ہو رہے ہیں اور صوبائی حکومت کی یہی کوشش رہی ہیں جتنی ممکن ہو عوام کو ریلیف دینے کی کوشش کی جائیں اور اج الحمدللہ حکومتی اقدامات سے عوام بھرپور طریقے سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں بالخصوص آمدورفت میں آسانی کے ساتھ ساتھ زمینداروں کے زرعی فصلات بروقت مارکیٹ میں پہنچ پا رہے ہیں جو کہ ترقی کا اہم راز ہیں ضلع خاران میں اس دوران مختلف منصوبے مکمل ہو چکے اور کچھ تکمیل کے اخری مراحل میں ہیں جو درج ذیل ہیں روڈز سیکٹرز میں

خاران احمد وال روڈ۔

خاران سٹی تا گیمچہ روڈ۔ سراوان الرک روڈ۔

خاران سٹی روڈ اور راور تسٹم۔ میر شعیب جان بورنگ تا مٹی روڈ۔

کلی گزی تا کوچلوپ روڈ۔ بڈو کہدانی تازیان روڈ۔ کلی میت تا سراپ روڈ۔ مہاپ تا کلی سیریس روڈ۔ کلی کنڈورا تا مہاپ روڈ۔ کلی درنج تا ساسولی آباد روڈ کلی توتازئی تا سی پیک روڈ۔ جیند کور برج۔ پرپیٹ روڈ۔ تارو روڈ۔

کلی کنگری انٹرنل روڈز۔

کلی جنگل انٹرنل روڈ۔

سیاہ تا گزی روڈز۔

سی پیک نوتی روڈز۔

کلی جودہ قلات انٹرنل روڈ سمیت گواش روڈ کے علاوہ دیگر روڈ سیکٹرز کے منصوبوں کی تکمیل اخری مراحل میں ہیں اس کے علاوہ بلڈنگز سیکٹرز میں ورکنگ ویمن ہاسٹل۔

ڈسٹرکٹ اینڈ کمانڈ اینڈ کیمونیکشن سینٹر۔ رہائشی منصوبہ برائے تحصیلدار لیویز سرخاران۔

رہائشی کالونی برائے گورنمنٹ آفیسران۔

کوویڈ 19 پروگرام کے تحت کاتی بلڈنگ 10 بستروں پر مشتمل انتہائی نگہداشت سینٹر۔ ریڈیولوجی بلڈنگ اور بلڈ بینک۔

بلوچستان ریذیڈینشل کالج (بی ار سی)۔

سیکریٹریٹ آفس

ملٹی پرپز ہال۔ ضلع خاران میں پرائمری اسکول۔ مڈل اسکول۔ ہائی اسکول کے بلڈنگز۔ مختلف یونین کونسل میں بی ایچ یوز کی تعمیر۔ بوائز کالج گواش۔ ملٹی پرپز ہال پارکنگ شیلڈ بوائز کالج سٹی۔ ویمن کرائسز سینٹر۔ ڈی آئی جی پولیس کمپلیکس۔ فش اینڈ ہیچری بلڈنگ گروگ۔ لیبر اینڈ مائینز ہسپتال۔ ایم این ای ونگ اور پی اینڈ ڈی جیسے منصوبے شامل ہیں ان منصوبوں کی تکمیل سے علاقے میں ترقی اور خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہوگا محکمہ مواصلات وتعمیرات روز اول سے کوشاں ہیں محکمہ مواصلات وتعمیرات کا مقصد ضلع خاران کو شاہراہوں اور جدید معیاری عمارات کی سہولیات سے اراستہ کرنا ہے رفتار اور معیار محکمہ مواصلات وتعمیرات کا عزم ہے اس سلسلے میں کسی بھی ملک اور علاقے کے تعمیر وترقی میں شاہرائیں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور ترقی کا ضامن مواصلات وتعمیرات پر منصر ہے محکمہ مواصلات وتعمیرات وہ ادارہ ہیں جو ملکی اور علاقائی ترقی میں حیثیت رکھتی ہے مہینوں کا سفر دلوں اور دنوں کا سفر گھنٹوں میں تبدیل کر دیا ہیں ضلع خاران جو کہ وسیع وعریض علاقوں پر مشتمل ہونے کے ساتھ ساتھ سنگلاخ پہاڑوں پتھریلی میدانی اور ریگستانی علاقوں پر مشتمل ہیں آج اگر خاران زرعی شعبے میں تیزی سے ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن ہیں اس کا سہرا مواصلات ہیں کیونکہ دیہی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر سے کھیت سے منڈی تک فصلات بروقت مارکیٹ تک رسائی ممکن ہوگی ہیں کسی بھی علاقے کو ترقی کی طرف گامزن کرنا ہیں تو سب سے پہلے مواصلاتی نظام کے ذریعے سڑکوں کی تعمیر کو ممکن بنایا جاسکتا ہیں لوگوں کے آمدورفت کو آسان بنایا گیا ہیں اگر ترقی کا یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو خاران دیگر ترقی یافتہ اضلاع کی صفوں میں شامل ہونے سے کوئی روک نہیں سکتا ہے۔